e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14•RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھنامہ
avadhnama

ممبئی میں پھر مہنگی بوئی سی این جی

ممبئی اور اس کے آس پاس کے میٹروپولیٹن علاقے (ایم ایم آر) میں رہنے والے لوگوں کو مہنگائی کا ایک اور جھٹکا لگا ہے۔ مہانگر گیس لمیٹڈ (ایم جی ایل) نے اتوار سے کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) کی قیمتوں میں 1.50 روپے فی کلوگرام کا اضافہ کر دیا ہے۔ اس اضافے کے بعد ممبئی میں سی این جی کی خوردہ قیمت 91.50 روپے فی کلوگرام ہو گئی ہے۔ یہ قیمت پہلے کے مقابلے صاف طور سے نافذ ہو گئی ہے۔ ایم جی ایل کی جانب سے دو ماہ سال میں سی این جی کی قیمتوں میں کیا گیا یہ آٹھواں اضافہ ہے۔ کمپنی نے اس سے قبل یکم مئی کو بھی سی این جی کی قیمت میں 1 روپے فی کلوگرام کا اضافہ کیا تھا۔ اس طرح گزشتہ 15 دنوں میں ہی گیس کی قیمتوں میں 2.50 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہو چکا ہے۔ گزشتہ 75 دنوں کے دوران سی این جی مجموعی طور پر 5.50 روپے فی کلوگرام مہنگی ہوئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق جنوری 2026 سے اب تک ممبئی میں سی این جی کی قیمتوں میں مجموعی طور پر 11 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہو چکا ہے۔

ایران کا اسرائیلی آرمیٹیج 4 ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

تہران: (ایجنسی) ایران کی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے اپنے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے اسرائیل کا ایک آرمیٹیج 4 ڈرون مار گرایا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ ڈرون آذربائیجان کی فضائی حدود سے ایران کے علاقے نہاوند کی پہاڑیوں میں نشانہ بنایا گیا، جبکہ بعد ازاں اس کا ملبہ بھی اسی علاقے سے برآمد ہوا۔ پی ٹی وی فارسی کی لائیو رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا معلومات کے مطابق ایرانی میڈیا نے ملک کے مغربی صوبے میں تعینات فضائی دفاعی نظام کے حوالے سے بتایا ہے کہ اتوار کو نہاوند کی پہاڑیوں میں ایرانی فوج کے فضائی دفاعی نظام نے اس ڈرون کو نشانہ بنایا اور اسے تباہ کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق، ڈرون کا ملبہ اتوار کو نہاوند کی پہاڑیوں میں ملا۔ ایرانی میڈیا نے اس حوالے سے ملبے کی تصاویر بھی شائع کی ہیں، جنہیں ڈرون کی تباہی کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ میں آرمیٹیج 4 کو طویل فاصلے تک پرواز کرنے والا ڈرون قرار دیا گیا ہے۔

تیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۶) شمارہ نمبر(۵۰) لکھنؤ، بروز پیر ۱۶-نومبر ۲۰۲۶ء مطابق ۵/جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 26 , Issue, 50 Tuesday , November 16 2026 Pages -8

حلقہ بندی ترمیمی بل لانے کی تیاری، دسمبر کے پہلے ہفتے میں پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس ممکن

نئی دہلی،15 نومبر (ایجنسی) پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس دسمبر کے پہلے ہفتے میں طلب کیا جا سکتا ہے۔ اس اجلاس میں مرکزی حکومت خواتین کے ریزرویشن سے متعلق آئین ترمیمی بل پیش کر سکتی ہے۔ اس بل کے ذریعے خواتین کو ملٹے والے 33 فیصد ریزرویشن کو حلقہ بندی کے عمل سے جوڑا جائے گا۔ حکومت کا منصوبہ ہے کہ 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے اس نظام کو نافذ کر دیا جائے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق، حکومت لوک سبھا کی نشستوں کی تعداد بڑھانے کی تیاری کر رہی ہے۔ حلقہ بندی کے بعد لوک سبھا میں نشستوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 850 ہو سکتی ہے۔ اسی بنیاد پر لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن نافذ کرنے کی راہ ہموار کی جائے گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کی تاریخوں کو لے کر اہل سطح پر بات چیت جاری ہے۔ تاہم آئینی ترمیمی بل کو منظور کرانا بظاہر اتنا آسان نہیں ہوگا۔ اس کی منظوری کے لیے ایوان میں موجود اور ووٹنگ کرنا والے ارکان کی کم از کم دو تہائی اکثریت درکار ہوگی۔ فی الحال لوک سبھا کی تین نشستیں خالی ہیں۔ اگر تمام 540 ارکان ووٹنگ میں حصہ لیتے ہیں تو بل منظور کرانے کے لیے 361 ووٹوں کی ضرورت ہوگی۔ حکمران جماعتوں کے اتحاد این ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے پاس 320 ارکان پارلیمنٹ ہیں۔ ایسے میں مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لیے حکومت کو اپوزیشن جماعتوں کی حمایت درکار ہوگی۔ تاہم حکومت کے ایک سینئر افسر نے جمعرات کو اعتماد ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل 15 سے 18 دنوں کے فرق سے منظور ہو جائے گا۔

قبائلی سماج کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنا حکومت کی اولین ترجیح

پی ایم مودی نے قبائلی افتخار کے دن کو قومی تہوار قرار دیا، کہا، 50 کروڑ افراد شدید غربت سے باہر آئے



نئی دہلی (یو این آئی) مذہر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ جھگوں پر سرمنڈا کی جنتی کے موقع پر 2021 میں شروع کیا گیا قبائلی افتخار کا دن اور آزادی کی جدوجہد میں قربانیوں اور پر پورا ملک قبائلی سماج کے عظیم رہنماؤں کی جدوجہد قربانیوں اور ملک کے لیے ان کی خدمات کو یاد کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے آج مہاراشٹر کے گڑھ چرولی میں قبائلی افتخار کے دن کے موقع پر منعقدہ تقریب سے ورچوئل طریقے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت قبائلی سماج کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے اور اس کی زندگی میں تبدیلی لانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ ان کی حکومت رہائش، بجلی، صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں مختلف اسکیموں کے ذریعے قبائلی برادری تک سہولتیں پہنچا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تسلسل ازم کے اثرات سے آزاد ہو رہے قبائلی علاقوں میں بھی اب ترقی کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ 15 نومبر 2021 کو قبائلی افتخار کے دن کا آغاز ہوا تھا اور اس کے بعد سے جھگوان برسا منڈا کی جنتی پر 2 لاکھ سے زیادہ پروگرام منعقد کیے جا چکے ہیں، جن میں کروڑوں لوگوں نے شرکت کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس دن ہندوستان اپنے عظیم جنگجوؤں کو افتخار کے دن کے طور پر یاد کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ نا گپور جیسا منتقل ہو یا ملک کا کوئی دوسرا علاقہ، قبائلی سماج نے ہمیشہ ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائی اور جدوجہد کرتے ہوئے قربانیاں دی ہیں۔ اس جدوجہد میں متعدد بہادر مردوں اور خواتین نے ملک کو تحریک دی ہے۔ رانی درگاوتی جیسی بہادر خاتون نے قبائلی سماج کی جدوجہد کو توانائی دی، جبکہ جھگوان برسا منڈا کی جدوجہد کروڑوں ہم وطنوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ قبائلی سماج کی فلاح و بہبود کے لیے ان کی حکومت نے 170 سے زیادہ منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا ہے۔ میدورم اور اروناچل پردیش میں قبائلی فلاح و بہبود کے لیے سہولتیں تیار کی گئی ہیں اور قبائلی منصوعات کی فروخت کو فروغ دینے کے لیے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ملک کی مختلف ریاستوں میں تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے کروڑوں قبائلی لوگوں کو غربت سے باہر نکلنے میں مدد ملی ہے۔ وزیر اعظم نے عالمی بینک کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں تقریباً 50 کروڑ لوگ شدید غربت سے باہر آئے ہیں۔ انہوں نے اسے ملک کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا سہرا کسی ایک حکومت کو نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہ سماج کی اجتماعی طاقت، ملک کے ہر شہری کی کوششوں اور محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دہائیوں میں مرکزی حکومت نے قبائلی فلاح و بہبود کے لیے جو فیصلے کیے ہیں، ان تمام اسکیموں کا اس کامیابی میں بڑا کردار رہا ہے۔ انہوں نے تمام ہم وطنوں، خاص طور پر قبائلی لوگوں کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ کروڑوں لوگوں کا شدید غربت سے باہر نکلنا ایک بہت بڑی تبدیلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے عزم کو حقیقت میں بدلنے کا کام ہندوستان کر سکتا ہے، کیونکہ ملک کے لوگوں میں خود انحصاری پیدا ہوئی ہے۔ ان کی حکومت نے ترقی سے محروم لوگوں کو ترجیح دی اور انہیں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی ترجیح کے عمل سے جوڑا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جن قبائلی علاقوں میں پہلے ترقی کا عمل نہیں تھا، وہاں پی ایم جن من اسکیم اور قبائلی گرام ادکاس یوجنا کے ذریعے ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم خرچ کیے جانے کی وجہ سے ان کی زندگی میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 کروڑ سے زیادہ پکے مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔ جہاں بجلی نہیں پہنچی تھی، وہاں بجلی پہنچائی گئی اور آیشمان اسکیم کے تحت 5 لاکھ روپے تک کے مفت علاج کی سہولت فراہم کی گئی۔ آرگو پیر مندروں کے ذریعے درد دراز کے قبائلی علاقوں میں صحت کی سہولتیں پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے، جس سے کئی بیماریوں کا خطرہ کم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرا اسکیم کے ذریعے قرض کی سہولت فراہم کر کے لاکھوں لوگوں کی مدد کی گئی، تاکہ گھریلو، دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کو فائدہ پہنچے اور ان کے اندر آگے بڑھنے کا اعتماد پیدا ہو۔ جو لوگ طویل عرصے تک ترقی میں پیچھے رہ گئے تھے، انہوں آگے آنے کا موقع دیا گیا اور ان کی ترقی اور خوشحال کے خصوصی مہم چلائی گئیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اب پی ایم کرشی وکاس یوجنا کے تحت پسماندہ اضلاع پر توجہ دی جا رہی ہے اور کوشش کی جا رہی ہے کہ وہاں کے کسانوں، غریبوں اور قبائلی خاندان کو نئے مواقع ملیں۔

آسٹریلیا کے گریٹر بینڈیگو کے پہلے ہندوستانی نژاد میئر بنے ابھیشیک او ستھی

گریٹر بینڈیگو (ایجنسی) آسٹریلیا کے شہر گریٹر بینڈیگو نے پہلی بار ایک ہندوستانی نژاد شخص کو اپنا میئر منتخب کیا ہے۔ ان کا نام ابھیشیک او ستھی ہے۔ اس غیر معمولی کامیابی پر ہندوستان سے آسٹریلیا کے باقی کمشنر فلپ گرین نے انہیں مبارکباد دی ہے۔ گرین نے اسے ''آسٹریلیا-ہندوستان کے تعلقات کی کہانی کا ایک اور حوصلہ افزا باب'' قرار دیا۔ گرین کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ہندوستانی نژاد کونسل ابھیشیک او ستھی کو ریاست وکٹوریہ کے ایک شہر کا میئر منتخب کیا گیا ہے۔ فلپ گرین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''آسٹریلیا-ہندوستان کی کہانی کا ایک اور حوصلہ افزا باب! ابھیشیک او ستھی کو مبارکباں، جو طالب علم کی حیثیت سے ہامیلٹن پردیش سے آسٹریلیا آئے تھے اور اب گریٹر بینڈیگو کے پہلے ہندوستانی نژاد میئر بن گئے ہیں۔'' یہ اس بات کی ایک اور مثال ہے کہ ہندوستانی نژاد کمیونٹی پوری آسٹریلیا میں کس طرح اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔'' ڈی ایکن یونیورسٹی کے ڈی کیمپبل تھیٹر میں ہونے والے میئر کے انتخاب کو دیکھنے کے لیے تقریباً 250 افراد جمع ہوئے تھے۔ او ستھی کو ان کے ساتھی کونسلروں نے 2026-27 کی مدت کے لیے گریٹر بینڈیگو کی قیادت کرنے کے لیے منتخب کیا ہے۔

'سابقہ حکومتوں میں رشوت اور سفارش سے ملتی تھیں نوکریاں'

نوجوانوں کی صلاحیتوں کی راہ میں وسائل کی کمی کو رکاوٹ نہیں بننے دیں گے، سی ایم یوگی و ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ کا اعلان



لکھنؤ۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو ساجھاوادی پارٹی کے دور حکومت میں مبینہ بے ضابطگی کو لے کر اکھلیش یادو اور شیوپال یادو کی جوڑی پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ساجھاوادی پارٹی کے دور حکومت میں سرکاری نوکریاں، رشوت اور سیاسی سفارش کے ذریعے حاصل کی جاتی تھیں۔ لکھنؤ میں 25 لاکھ ٹیبلٹس تقسیم کرنے کے پروگرام کے آغاز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سابقہ ساجھاوادی حکومت کا موازنہ موجودہ حکومت سے کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی حکومت نے گزشتہ ساڑھے نو برسوں کے دوران اتر پردیش کے 5.9 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی ہیں۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ آج کا نوجوان اپنی صلاحیتوں اور محنت کے بل پر دنیا میں آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اسے صرف بہتر مواقع اور جدید وسائل کی ضرورت ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ وسائل کی کمی کسی بھی نوجوان کی صلاحیتوں اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے اتوار کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر نوجوانوں کی ترقی اور انہیں تکنیکی طور پر بااصلاحیت بنانے کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں سابقہ حکومتوں نے نوجوانوں سے مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے انہیں ذات، علاقے اور خاندانی سیاست میں الجھائے رکھا۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کے لیے ہی کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ یوگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ریاست کی دوہری انجن والی حکومت نے اس صورت حال کو بدلنے کا کام کیا ہے۔ ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے بھی ابھیشیک یادو کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ''ساجھاوادی پارٹی کے دور حکومت میں ہر نوجوان کو سائیکل یا لیپ ٹاپ نہیں ملتا تھا، بلکہ اس کے لیے اسے پہلے ایک سیاسی پارٹی کا ممبر بننا پڑتا تھا۔ اس کے بعد ہی اسے سائیکل یا لیپ ٹاپ ملتا تھا۔'' انہوں نے کہا کہ ''بی جے پی حکومت میں ہر نوجوان کو بغیر کسی تفریق کے اس کی صلاحیت کی بنیاد پر مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔'' ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ ''ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا رہے ہیں، تاکہ وہ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔''



جنیوا (ایجنسی) دنیا کے 133 ممالک نے سزائے موت پر روک لگانے کی حمایت کی، لیکن ہندوستان اس مطالبے کے حق میں نہیں کھڑا ہوا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جمعہ کو اس معاملے پر ووٹنگ ہوئی۔ ہندوستان نے قرارداد کے خلاف ووٹ دیا۔ امریکہ، چین اور پاکستان سمیت 33 ممالک نے بھی اس کی مخالفت کی۔ تاہم مخالفت کے باوجود قرارداد منظور ہو گئی۔ یہ قرارداد میکسیکو نے پیش کی تھی۔ اس میں تمام ممالک سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ پھانسی دینے پر روک لگائیں۔ اس کا مقصد بتدریج سزائے موت ختم کرنے کی سمت آگے بڑھنا تھا۔ اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 133 نے قرارداد کی حمایت کی، 33 نے مخالفت میں ووٹ دیا، جبکہ 16 ممالک ووٹنگ سے دور رہے۔ ہندی نیوز پورٹل آج تک کے مطابق خبر کے مطابق ہندوستان نے جن ممالک کے ساتھ قرارداد کی مخالفت کی ان میں امریکہ، چین، پاکستان، جاپان، ایران، عراق، سعودی عرب، مصر، بحرین، کویت، مالدیپ، عمان اور قطر شامل ہیں۔ قرارداد میں کہا گیا تھا کہ ہر ملک کو اپنے قوانین بنانے اور سزائے موت کے خاتمے کی طرف بڑھنے کا حق ہے۔ ساتھ ہی تمام ممالک سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ پھانسی دینے پر روک لگائیں۔ جن ممالک میں سزائے موت ختم کی جا چکی ہے، ان سے اسے دوبارہ نافذ نہ کرنے کی بھی اپیل کی گئی۔ اس قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 18 سال سے کم عمر میں جرم کرنے والے فرد کو موت کی سزا نہیں دی جانی چاہیے۔ اگر جرم کے وقت کسی شخص کی عمر کا تعین کرنا ممکن نہ ہو تب بھی اسے سزائے موت نہ دینے کی اپیل کی گئی۔ اس کے علاوہ حاملہ خواتین، ذہنی یا فکری معذوری کے شکار افراد اور بزرگوں کو بھی اس سزا سے مستثنیٰ رکھنے کی بات کہی گئی۔

اقوام متحدہ میں سزائے موت پر روک کی قرارداد منظور

ہندوستان اور امریکہ سمیت 33 ممالک نے مخالفت کی

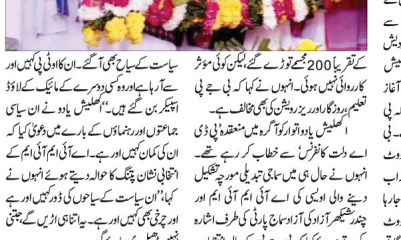
راہل گاندھی کے پروگرام میں اطالوی سیاست داں کے رویے پر بی جے پی نے کانگریس سے جواب طلب کیا

نئی دہلی (یو این آئی) بھاجپا پارٹی (بی جے پی) نے حیدرآباد میں راہل گاندھی کے پروگرام میں اٹلی کے ایک سیاست داں کے رویے پر کانگریس سے جواب طلب کیا ہے۔ پارٹی نے ترجمان نے کہا کہ اپریل 2018 میں فلپائن نے اٹلی کے رضاجاپ کو ہوائی اڈے سے ہی واپس بھیج دیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ وہ سیاحتی ویزا پر ہمارے ملک کی داخلی سیاست میں مداخلت کر رہے تھے۔ بھٹر کو حیدرآباد میں راہل گاندھی کے انٹرایکٹو پروگرام میں ہندوستان کی داخلی سیاست سے متعلق مسٹر فلیکیو کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ آج وہی فلیکیو حیدرآباد میں کانگریس کے بھارت سمٹ کے پلیٹ فارم سے ہندوستان کی جمہوریت و نظمیت دے رہے ہیں، راہل گاندھی کی حمایت کر رہے ہیں اور ہندوستان کی منتخب حکومت کے خلاف ووٹ چور، گدی چھوڑ کے نعرے لگا رہے ہیں اور راہل گاندھی؟ وہ آج پھر میٹھے مسکراتے ہوئے تالیاں بجا رہے ہیں۔ بی جے پی نے اسے سنگین فکری قرار دیتے ہوئے کہا، پوچھا: جس غیر ملکی رہنما کو ایک دہرے ملک نے اپنی سیاست میں مداخلت کے الزام میں باہر نکال دیا تھا، کانگریس اسے ہندوستان بلا کر اپنی جمہوریت اور منتخب حکومت کے خلاف سیاسی پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہندوستان کی سیاست میں غیر ملکی مداخلت کو کانگریس کس حیثیت سے جائز قرار دے رہی ہے؟ ہندوستان میں حکومت کون بنائے گا، اس کا فیصلہ ہندوستانی ووٹر کریں گے یا کانگریس کے غیر ملکی دوست؟ بی جے پی نے مسٹر گاندھی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، ہندوستان کی جمہوریت کسی مین الاقوامی گروہ کی جاگیر نہیں۔ غیر ملکی دوستوں کے کندھے پر بندوق رکھ کر سیاست کرنا بند کیجیے اور ہر بار سیاسی جواز حاصل کرنے کے لیے اپنے خیال کی طرف دیکھنا بھی بند کیجیے۔ قابل ذکر ہے کہ اٹلی کے رہنما اور یورپین سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری فلیکیو کے بیان کو لے کر سیاسی تنازع پیدا ہو گیا ہے۔ ان پر تنقید کرتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ مسٹر گاندھی کی دعوت پر آئے ایک غیر ملکی شخص نے ہندوستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کی ہے۔

اٹلی کے رہنما جیلاکو مو فلیپیک

آگرہ میں دلتوں کا طاقتور مظاہرہ، اکھلیش نے بی جے پی کو للکارا

بی جے پی حکومت میں دلتوں پر مظالم کا الزام، اویسی اور چندر شیکھر پر اکھلیش کا حملہ، کہا، 'سیاست کے سیاح' انتخابات قریب آتے ہی سرگرم



آگرہ۔ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی ذی اسی کی بڑھتی ہوئی طاقت سے خوف زدہ ہے۔ دلت، پسماندہ اور اقلیتی طبقات کی بیخکنی نے بی جے پی کی پریشانی بڑھا دی ہے۔ اس مرتبہ دلت ساج 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دے گا۔ وہ آج آگرہ میں سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن رام جی لال سمن کے زیر اہتمام منعقدہ عظیم الشان دلت کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ کنونشن میں مغربی اتر پردیش سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ آگرہ سے پی ڈی اے تحریک کا آغاز ہوا ہے۔ عوامی اجتماع نے ثابت کر دیا ہے کہ پی ڈی اے میں ذی کا مطلب ہم دار دلت ہے۔

ایران کا بحرین میں امریکی ریڈار نظام پر 6 ڈرون سے حملے کا دعویٰ

بحرین کی مذمت، ایران کا کسی بھی حملے کا جواب دینے کے عزم کا اظہار □ آبنائے ھرمز سے روزانہ کم از کم پانچ کھاد بردار جھازوں کو گزرنے کی اجازت دی جائے: اقوام متحدہ



تہران، 15 نومبر (ایوان آئی): ایران کی فوجی تنظیم پاسداران انقلاب نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ اس نے گزشتہ ہفتے جنوبی علاقے سیریک میں ایک مواصلاتی مرکز پر امریکی حملے کے جواب میں بحرین میں واقع امریکی ریڈار نظام کو 6 ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ بحرین نے اس تازہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے ایرانی جارحیت کی دوبارہ شروعات قرار دیا ہے۔ بحرین نے اتوار کو اپنے ملک پر جاری ایرانی حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی اور بین الاقوامی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ دوسری جانب ایران نے واضح کیا ہے کہ وہ کسی بھی حملے کا جواب دیتا رہے گا۔ بحرین کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ملک کے فضائی دفاعی نظام نے اتوار کو کئی ڈرون حملوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ بحرین نے ان حملوں اور ان کے نتائج کے لیے ایران کو مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ 51 کے تحت انفرادی اور کم سے کم دائرے کی کوششوں کو بروئے کار لائے گا۔ بحرین نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ ہم کسی بھی حملے کا بغیر جواب دیے نہیں چھوڑیں گے اور آئندہ بھی اپنی یا پیس پوائنٹس رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے معاملے پر امریکی حکام کے درمیان کوئی باہمی اختلاف نہیں ہے اور فیصلے واشنگٹن میں نہیں بلکہ کہیں اور کیے جاتے دیتا رہے گا۔ بقائی نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ ہم کسی بھی حملے کا بغیر جواب دیے نہیں چھوڑیں گے اور آئندہ بھی اپنی یا پیس پوائنٹس رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے معاملے پر امریکی حکام کے درمیان کوئی باہمی اختلاف نہیں ہے اور فیصلے واشنگٹن میں نہیں بلکہ کہیں اور کیے جاتے ہیں۔ بقائی نے کہا کہ ایران اپنے جوہری پروگرام کے حوالے سے کوئی بھی یقین دہانی قبول نہیں کرے گا اور ابھی حال ہی ایسا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔

□ اقوام متحدہ نے ایران اور امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ عالمی غذائی بحران کے خدشات کم کرنے کے لیے کھاد بردار جہازوں کو آبنائے ہرمز سے فوری طور پر گزرنے کی اجازت دی جائے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے پراجیکٹ سروسز (یواین او پی ایس) کے سربراہ جارتن موریارادسلوا نے ترکیہ کے شہر انطالیہ میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کوپ 31 کے موقع پر کنفلکٹو کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور امریکہ کو اپنے وسیع تر مذاکرات جاری رکھنے چاہییں۔ انہوں نے آبنائے ہرمز سے فوری طور پر گزرنے کی اجازت دی جائے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے پراجیکٹ سروسز (یواین او پی ایس) کے سربراہ جارتن موریارادسلوا نے ترکیہ کے شہر انطالیہ میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کوپ 31 کے موقع پر کنفلکٹو کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور امریکہ کو اپنے وسیع تر مذاکرات جاری رکھنے چاہییں۔ انہوں نے آبنائے ہرمز سے

امریکہ اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے نیا بیانیہ تشکیل دے رہا ہے: اسماعیل بقائی



تہران، 15 نومبر (ایوان آئی): ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے امریکہ پر ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کی ذمہ داری سے بچنے اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی حکام اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے نیا بیانیہ تشکیل دے رہے ہیں۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ یہ دعویٰ بے بنیاد ہے کہ ایران نے 1979 کے انقلاب کے ذریعے امریکہ کے ساتھ جاری آزادی، انقلاب اور اسلامی جمہوری ڈھانچا تھا۔ ایرانی قوم نے اپنی جدوجہد کے ذریعے آزادی اور انسانی وقار کی بحالی کی جدوجہد کی تھی۔ ان کے مطابق، ایرانی انقلاب داخل قومی خودمختاری، عدم استبداد، سماجی ترقی اور انسانی حقوق کے احترام پر مبنی ہے۔ بقائی نے کہا کہ ایرانی عوام 1953 میں سی آئی اے کی حمایت سے ہونے والی بغاوت کو نہیں بھولے اور امریکہ اپنی ناکامیوں کی تاریخ سے انکار نہیں کر سکتا۔ ان کے بقول، واشنگٹن نے دوسرے ممالک کی خودمختاری یا علاقائی سالمیت کے خلاف دھمکی دینے یا جنگ بھڑکانے سے متعلق کیے گئے بین الاقوامی وعدوں کی بھی کھلی خلاف ورزی کی ہے۔ بقائی نے کہا کہ ایران کے خلاف جنگ کے لیے امریکی حکام کے بیانات اور اقدامات بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے معاملے پر امریکی حکام کے درمیان کوئی باہمی اختلاف نہیں ہے اور فیصلے واشنگٹن میں نہیں بلکہ کہیں اور کیے جاتے ہیں۔ بقائی نے کہا کہ ایران اپنے جوہری پروگرام کے حوالے سے کوئی بھی یقین دہانی قبول نہیں کرے گا اور ابھی حال ہی ایسا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔

□ اقوام متحدہ نے ایران اور امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ عالمی غذائی بحران کے خدشات کم کرنے کے لیے کھاد بردار جہازوں کو آبنائے ہرمز سے فوری طور پر گزرنے کی اجازت دی جائے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے پراجیکٹ سروسز (یواین او پی ایس) کے سربراہ جارتن موریارادسلوا نے ترکیہ کے شہر انطالیہ میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کوپ 31 کے موقع پر کنفلکٹو کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور امریکہ کو اپنے وسیع تر مذاکرات جاری رکھنے چاہییں۔ انہوں نے آبنائے ہرمز سے

قطر اور سعودی عرب نے بحرین پر ایرانی حملوں کی سخت مذمت کی

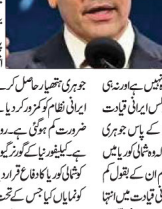
دوحہ/ریاض، 15 نومبر (ایوان آئی): قطر اور سعودی عرب نے اتوار کے روز بحرین پر ایرانی حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں ملک کی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ قطری وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ان حملوں سے خطے میں کشیدگی بڑھنے اور علاقائی سلامتی و استحکام کے قیام کے لیے جاری سیاسی اور سفارتی کوششوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ وزارت نے ایک بار پھر اپنی خود مختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے بحرین کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے بحرین پر ایرانی فضائی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ایران سے خطے کے ممالک پر حملے فوری طور پر روکنے کی اپیل کی ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ حملے بین الاقوامی قوانین اور اچھے ہمسایہ پر مبنی اصولوں کی خلاف ورزی ہیں۔ سعودی عرب نے خطے کے ممالک پر کیے جانے والے ان حملوں کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے بحرین کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا۔

نیتن یاہو کا قومی اتحاد کی حکومت کے لیے بلا شرط مذاکرات پر زور



یروشلم، 15 نومبر (ایوان آئی): اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ہفتہ کو عوامی طور پر یاشر پارٹی کے رہنما گادی آئزنکوٹ سے قومی اتحاد کی حکومت میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ تاہم آئزنکوٹ نے نیتن یاہو کی اس پیش کش کو محض سیاسی چال ※ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ※ تاہم آف دی اسرائیل ※ کے مطابق، ایک ویڈیو بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ تمام اختلافات اور بائیکاٹ کو ایک طرف رکھ کر اسرائیل کی سلامتی اور مستقبل کے لیے بغیر کسی پیشگی شرط کے مذاکرات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے ایک بار پھر یہ دلیل دی کہ عرب جماعتوں پر انحصار کرنے والی کوئی بھی حکومت ایران کے خطرے کا سامنا کرنے کے قابل نہیں ہوگی۔ گزشتہ انتخابات کے بعد سے نیتن یاہو نے یہ شرط نہیں رکھی کہ ایسی حکومت کی قیادت وہ خود ہی کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ ہونے والے انتخابات میں نیتن یاہو کے اتحاد نے پارلیمنٹ میں اکثریت کھو دی تھی، جس کے بعد صدر اسحاق ہرزوگ نے حکومت بنانے کے لیے آئزنکوٹ کو مدعو کیا تھا۔ نیتن یاہو نے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آئزنکوٹ سے کہا کہ لیکوڈ اور یاشر پارٹی کی مذاکراتی ٹیموں کی میٹنگ پہلے ہی تاوار کے لیے طے کی جا چکی تھی۔ اسرائیلی میڈیا چینل 13 کی ایک رپورٹ کے مطابق، یاشر پارٹی کا منصوبہ ہے کہ وہ لیکوڈ کو صرف آئزنکوٹ کی قیادت والی قومی اتحادی حکومت میں شامل ہونے کی پیش کش کرے گی۔ اس میں باری باری وزیر اعظم بننے کا کوئی معاہدہ نہیں ہوگا، جس کا مطلب ہے کہ نیتن یاہو وزیر اعظم نہیں بنیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یاشر حکومت میں نیتن یاہو کے لیے کوئی ایسا عہدہ تلاش کرنے کی کوشش کر سکتی ہے، جس کے ذریعے وہ سیاسی معاملات دیکھ سکیں۔ اس کے ساتھ ہی ان کی رہائش اور سیکورٹی کا انتظام بھی کیا جا سکتا ہے۔ آئزنکوٹ بار بار واضح کر چکے ہیں کہ وہ اپنے 4 اصولوں کو قبول کرنے والی کسی بھی جماعت کے ساتھ حکومت بنانے کے لیے تیار ہیں، جس میں نیتن یاہو کے بغیر لیکوڈ پارٹی بھی شامل ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے وقت اقتدار کے اہم عہدوں پر موجود رہنے والے کسی بھی شخص کو عوامی زندگی سے الگ ہو جانا چاہیے۔ 120 رکنی والی اسرائیلی پارلیمنٹ (نیسٹ) میں نیتن یاہو کی قیادت والے اتحاد نے 53 نشستیں حاصل کی ہیں، جبکہ آئزنکوٹ کی قیادت والی 4 یہودی جماعتوں کے پاس 48 نشستیں ہیں۔ 2 عرب جماعتوں کے پاس 19 نشستیں ہیں، جس کی وجہ سے حکومت بنانے کے لیے ان کی حمایت یا تو اتحادیوں کا ساتھ اہم ہو گیا ہے۔ اپنے بیان میں نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ انتہائی قدامت پسند (حریدی) طبقے کے فسادیوں کے ساتھ حل کو فروغ میں لازمی بھرتی کے مسئلے کو حل کیا جا سکتا ہے۔ حریدی طبقہ اپنے نوجوانوں کی فوجی خدمات کی مخالفت کرتا ہے، جبکہ آئزنکوٹ نے سب کے لیے لازمی فوجی بھرتی کے قانون کو اپنے 4 اہم اصولوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔

روبیو کا ایران پر توسیع پسندی کا الزام، شمالی کوریا سے تقابل



واشنگٹن، 15 نومبر (ایوان آئی): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے شمالی کوریا اور ایران کی قیادت کے درمیان فرق واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان چاہیں پر حملہ کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ توسیع پسند ہیں، جبکہ ایرانی قیادت توسیع پسندانہ اور انقلابی نظریہ رکھتی ہے۔ واشنگٹن میں سینٹرل فیڈرل بار ایسوسی ایشن کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے روبیو نے کہا کہ ہم جنگ نہیں اس صرف اپنی قیادت کی بقا چاہتے ہیں۔ ان کا چاہیں پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ اس طرح کی کسی کارروائی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کے برعکس ایرانی قیادت توسیع پسند اور انقلابی ہے۔ روبیو نے سوال اٹھایا کہ اگر ایران کے پاس جوہری ہتھیار آ گئے تو اس کے کیا نتائج ہوں گے؟ انہوں نے واضح کیا کہ وہ شمالی کوریا میں پیش آنے والے سنگین واقعات کا جواز نہیں پیش کر رہے، تاہم ان کے بقول کم جونگ ان کا بنیادی مقصد اپنی حکومت کو برقرار رکھنا ہے، جبکہ ایرانی قیادت میں اتنا پسند عنا صر شامل ہیں جو انقلاب کو اپنی سرحدوں سے باہر پھیلانا اپنا مشن سمجھتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی باقی دنیا سے نزاعت کے مطابق، ایرانی سپریم لیڈر خود کئی مخصوص ایران کا نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کا رہنما سمجھتے ہیں۔ ان کے مطابق، ایرانی قیادت کا خیال ہے کہ اپنی سرحدوں سے باہر انقلاب

منیلا میں 49 ویں آسیان سربراہی اجلاس کا آغاز، 11 ممالک کے رہنما شریک

علاقائی امن، سلامتی اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال، مودی 16 نومبر سے فلپائن کا دورہ کریں گے



منیلا، 15 نومبر (ایوان آئی): جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کا 49 واں سربراہی اجلاس اور اس سے وابستہ دیگر اجلاس اتوار کو منیلا میں شروع ہو گئے۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ بونگ بونگ مارکوس جونیئر کے 3 روزہ اس تقریب کے باضابطہ افتتاح کا اعلان کیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے 2026 کے لیے آسیان کے صدر مارکوس نے علاقائی اتحاد اور مشترکہ ذمہ داری کی اپیل کی۔ انہوں نے آسیان کو مختلف ممالک کا ایسا گروپ قرار دیا جو مشترکہ مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جس میں ہر ملک کو اپنی ذمہ داری نبھانا ہے اور سب مل کر بھی مشترکہ مفادیوں کے لیے کام کرتے ہیں۔ مارکوس نے 2026 میں فلپائن کی صدارت کے تحت منعقد ہونے والے 5 اہم نتیجات، یعنی امن و سلامتی کی بنیاد، خوشحالی کی راہ ہموار کرنے اور عوام کو بااختیار بنانے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان نتیجات کے تحت آسیان نے سمندری تعاون کو مضبوط بنانے، نوجوانوں میں ڈیجیٹل چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے اور سلور اکانومی (بزرگ شہریوں سے متعلق معیشت) میں تعاون کو فروغ دینے کی کوششوں کو بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، آج 11 ممالک ایک ساتھ آئے ہیں۔ ہم اپنے جغرافیہ، تاریخ، ثقافت اور حالات کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ہم برابری کی بنیاد پر یہاں جمع ہوئے ہیں اور ہم عوام کی امیدوں کو ایک مشترکہ مقصد میں بدلنے کی اجتماعی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ مارکوس نے سمیع بوڈولوں کا بھی ذکر کیا کہ 2007 میں دستخط کیے جانے کے بعد سے آسیان کے منشور میں پہلی ترمیم ہے۔ انہوں نے اس خطے کے سفر میں اب اور ہم سنگ میل قرار دیا، جو آسیان کے مستقبل کی تشکیل میں اس کے 11 رکن ممالک کی شرکت کی کوشش کرتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والے اہم رہنماؤں میں برونائی کے سلطان حسن البلکیہ، کمبوڈیا کے نائب وزیر اعظم ہونگ چان نارون، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، لاؤس کے وزیر اعظم سلیمکے کومسیتو، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم، میانمار کے وزیر اعظم لارٹس ووِنگ، تھائی لینڈ کے وزیر اعظم انوتن چانویرا کول، تیمور لیستے کے وزیر اعظم کے دلاتا اتا گوما، ویتنام کے صدر لوئنگ کیونگ لوا دا سلوا اور ویتنام کے وزیر اعظم فام من چن شامل تھے۔ مارکوس کی دعوت پر وزیر اعظم نریندر مودی 16 سے 17 نومبر 2026 تک فلپائن کے دورے پر رہیں گے۔ اس دورے کے دوران وزیر اعظم 17 نومبر 2026 کو 2026 کے لیے آسیان کی صدارت کرنے والے فلپائن کی میزبانی میں منعقد ہونے والے 23ویں آسیان۔ ہندوستان سربراہی اجلاس اور 21ویں مشرقی ایشیا سربراہی اجلاس (ای اے ایس) میں شرکت کریں گے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ہندوستان اور آسیان سال 2026 کو آسیان۔ ہندوستان سمندری تعاون کے سال کے طور پر منا رہے ہیں۔ سال 2027 میں ہندوستان اور آسیان کے درمیان بات چیت کے تعلقات کے 35 سال اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے 5 سال مکمل ہوں گے۔ آسیان۔ ہندوستان سربراہی اجلاس میں جامع اسٹریٹجک شراکت داری پر مشترکہ دستاویز پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا جس میں آسیان۔ ہندوستان عملی منصوبہ 2026۔2030 بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی مستقبل میں تعاون کی سمت بھی طے کی جائے گی۔ مشرقی ایشیا سربراہی اجلاس میں آسیان اور دیگر شریک ممالک کے ساتھ علاقائی اور عالمی اہمیت کے معاملات پر خیالات کے تبادلے کا موقع ملے گا۔ تقریب کے دوران مارکوس نے آسیان کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر کاؤ کم ہورن کو آسیان کا نیا پرچم اور اس سے متعلق ہر ٹیکٹ بھی پیش کیا۔ یہ تبدیلی آسیان میں تیمور لیستے کے انضمام کی علامت ہے۔

نیٹو رکنیت کے بدلے ڈونباس سے فوجی انخلا کی امریکی تجویز، زیلنسکی کا انکار

یوکرینی صدر کا علاقائی خودمختاری پر سمجھوتے سے انکار، سلامتی ضمانتوں پر عوامی رائے لینے کا عندیہ



کیف، 15 نومبر (ایوان آئی): یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ امریکہ نے پہلی بار یہ تجویز پیش کی ہے کہ نیٹو کی رکنیت کے بدلے یوکرین مشرقی ڈونباس علاقے سے اپنی باقی فوجیں ہٹا لے۔ زیلنسکی نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ روس کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے ممکنہ معاہدے پر تبادلہ خیال کے دوران امریکی مذاکرات کاروں نے پہلی بار یہ تجویز پیش کی ہے، لیکن یوکرین اپنا علاقہ نہیں چھوڑے گا۔ یہ جنگ اب پانچویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے ہفتے کو اپنے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا امریکیوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یوکرین نیٹو میں شامل ہو جائے تو کیا وہ ڈونباس سے پیچھے ہٹ جائے گا؟ پہلی بار تھا جب اس طرح کا سوال اٹھایا گیا۔ زیلنسکی نے کہا کہ وہ بھی یہی اپنے علاقے سے دست بردار نہیں ہوں گے لیکن اگر اس تجویز میں وسیع تر سلامتی کی ضمانتیں، یوکرین کی مضبوط فوج اور ملک کی تعمیر نو کے لیے امداد شامل ہو تو وہ اسے یوکرین کے عوام کے سامنے رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں امریکہ اور نیٹو کے دیگر اتحادیوں کی جانب سے ہونے والی گفتگو کی صوتی ریکارڈنگ میں ٹرمپ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کسی دوسرے ملک کی خودمختاری یا علاقائی سالمیت کے خلاف ورزی کو کسی بھی بہانے سے جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یوکرین نے ان حملوں اور ان کے نتائج کے لیے اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی دفاع کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ وزارت نے سلامتی کونسل سے ان حملوں کی مذمت کرنے اور ایران کو قرارداد پر عمل کرنے کا پابند بنانے کے لیے سخت اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ اس دوران بحرین پر ہونے والے حملوں کی خبروں سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اتوار کو کہا کہ ایران حملوں کا جواب دینا جاری رکھے گا۔ ایران نے بحرین کی سلامتی اور استحکام کے تحفظ کے لیے کیے جا رہے اقدامات کو سراہا۔ بقائی نے کہا کہ ایران اور بحرین کے درمیان تعلقات برادرانہ ہیں اور ایران ہمیشہ بحرین کی سلامتی اور استحکام کے لیے کوشاں رہا ہے۔ بقائی نے کہا کہ ایران کے دفاع کا انحصار اس کی مسلح افواج پر ہے اور ایران کی مسلح افواج کو ہر قسم کے حملے کا جواب دینے کی مکمل صلاحیت حاصل ہے۔ ایران نے کہا کہ وہ اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے ہر قسم کے حملے کا جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ ایران نے کہا کہ وہ اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے ہر قسم کے حملے کا جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔

میامی ہوائی اڈے پر کوپا ایئر لائنز اور یو پی ایس کے طیاروں میں ٹکر، 2 افراد زخمی

واشنگٹن، 15 نومبر (ایوان آئی): امریکہ کے میامی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہفتے کی رات ایک تکنیکی کرتے وقت کوپا ایئر لائنز کے مسافر طیارے اور یو پی ایس کے مال بردار طیارے کے درمیان ٹکر ہو گئی، جس میں 2 افراد زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع وفاقی ہوابازی انتظامیہ (ایف اے اے) نے دی۔ ایف اے اے کے مطابق رات تقریباً 10:15 بجے کوپا ایئر لائنز کے بوئنگ 737 طیارے کا پرواز نمبر 2054 میامی سے بوئنگ 767 طیارے کے اگلے حصے سے ٹکرا گیا۔ کوپا کا طیارہ پاناما سٹی سے 166 مسافروں اور عملے کے 6 ارکان کو لے کر پہنچا تھا، جبکہ یو پی ایس کا طیارہ کولمبیا کے بوگوٹا کے لیے پرواز بھرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ ہوائی اڈے کے شعبہ مواصلات کے ڈائریکٹر گریگ چن کے مطابق ذخیروں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور جائے وقوع پر بھی آگ بجھانے اور امدادی عملے نے ان کا علاج کیا۔ ہی این این نے یہ خبر دی۔ ایف اے اے نے بتایا کہ ہوائی ٹریفک کنٹرولروں نے یو پی ایس کے عملے کو کوپا کے طیارے کو راستہ دینے کی ہدایت دی تھی۔ اس نے واقعے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ ہوائی ٹریفک کنٹرول سے مواصلات کے دوران عملے نے کوپا کے طیارے کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ رن وے 12 پر اترے، جبکہ یو پی ایس کے طیارے کو رن وے 9 پر اترنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس کے بعد کوپا کے طیارے کے پائلٹ نے ٹاور کو بتایا کہ وہ رن وے 12 پر اترنے کی ہدایت کی تصدیق کر رہے ہیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ ایف اے اے کے مطابق، کوپا کے طیارے کے پائلٹ نے بتایا کہ انہیں رن وے 12 پر اترنے کی ہدایت کی تصدیق کر رہے ہیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ ایف اے اے کے مطابق، کوپا کے طیارے کے پائلٹ نے بتایا کہ انہیں رن وے 12 پر اترنے کی ہدایت کی تصدیق کر رہے ہیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔

سعودی فضائی دفاعی نظام نے حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملے ناکام بنا دیے

ریاض، 15 نومبر (ایوان آئی): سعودی عرب کے فضائی دفاعی نظام نے دارالحکومت ریاض کی جانب یمن کے حوثیوں کی طرف سے داغے گئے دو بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں ہی روک کر تباہ کر دیا، جبکہ ملک کے تیل سے مالا مال مشرقی صوبے میں تین ڈرون بھی مار گرائے گئے۔ سعودی حکام کے مطابق، یہ کارروائیاں ایسے وقت میں ہوئی ہیں جب مملکت پر میزائل اور ڈرون حملوں میں تیزی آئی ہے۔ خبر رساں اداروں رائٹرز اور اناطولیہ دولو کے مطابق، اتوار 15 نومبر 2026 کو سعودی قیادت میں قائم اتحادی فوج کے ترجمان میجر جنرل تر کی المالکی نے اعلان کیا کہ فضائی دفاعی نظام نے یمن کے حوثیوں کی جانب سے ریاض کے مغرب واقع گے دو بیلسٹک میزائلوں کو روک کر تباہ کر دیا۔ اتحادی فوج کے ترجمان کے مطابق، سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں بھی دو ڈرون کو کامیابی سے روک کر تباہ کیا گیا۔ بعد ازاں ایک اور بیان میں اسی ایجنسی نے بتایا کہ ان کی تصدیق کی گئی۔ مشرقی صوبہ سعودی عرب کا اہم تیل اور گیس کا مرکز ہے۔ یہاں تیل کی بڑی تنصیبات کے علاوہ سعودی آرامکو کا مرکزی صدر دفتر بھی واقع ہے۔

مارکو روبیو کی بیٹی ڈینیئلا نے والد کے خطاب میں حاضرین کی توجہ حاصل کر لی



واشنگٹن، 15 نومبر (ایوان آئی): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی بیٹی ڈینیئلا روبیو نے وسط مدتی انتخابات کے جھانپے والد کے پیلے سیاسی خطاب کے دوران حاضرین کی توجہ حاصل کر لی۔ انہوں نے جمعہ کو وائٹ ہاؤس اور کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ اس دوران ڈینیئلا نے اپنی والد کا تعارف کرایا۔ تعارف کے بعد مارکو روبیو نے عوام کے سامنے بولنے کی اپنی بیٹی کی صلاحیتوں پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک شاندار نہیں تھا؟ مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے یہ مہارت کہاں سے سیکھی۔ انہوں نے ازراہ تفنن کہا کہ ان کی بیٹی کا سٹج پر بولنے سے خوف نہیں آتا اور وہ عوام کے سامنے اظہار خیال کرنے میں غیر معمولی جرات رکھتی ہیں۔ روبیو نے کہا کہ ان کی بیٹی کھڑے ہو کر بولنے سے نہیں گھبراتی۔ انہوں نے مزید کہا، درحقیقت مجھے عوام کے سامنے زیادہ بولنا پسند نہیں، لیکن وہ اس کے بالکل برعکس ہیں۔ مارکو روبیو کی سب سے چھوٹی بیٹی ڈینیئلا یونیورسٹی آف ورجینیا کے لاء اسکول میں تیسرے سال کی طالبہ ہیں۔ وزیر خارجہ اور ان کی اہلیہ جینیفر کے چار بچے ہیں، جن میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ ایک مباحثے کے دوران ڈینیئلا کے ایک طالب علم نے روبیو سے ان کی بیٹی کے ساتھ تعلق کا حوالہ دیتے ہوئے پوچھا کہ آنے والی نسل میں آزادی کی اقدار کیسے راسخ کی جا سکتی ہیں۔ روبیو نے جواب دیا کہ یہ ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے، میرا گھر مجسمہ نہیں تھا۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ خاندان میں ڈکٹیٹر نہیں بلکہ وزیر دفاع ہیں۔ روبیو کا یہ خطاب گزشتہ ہفتے ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن کو ملنے والی اخلاقی شکست کے پس منظر میں سامنے آیا۔ ان انتخابات میں ڈیموکریٹس نے وسیع پیمانے پر کامیابیاں حاصل کیں۔ انتخابی نقصانات کے باوجود روبیو کی تقریر میں پرامید نمایاں رہا۔ انہوں نے سابق ریپبلکن صدر رونالڈ ریگن کی مثال دیتے ہوئے 1982 کے وسط مدتی انتخابات میں ان کی جماعت کو ہونے والے بڑے نقصانات کا ذکر کیا۔

حضرت فاطمہ زہراؑ ہر دور میں خواتین کیلئے نمونۂ عمل ہیں: مولانا عباس ارشاد

مادرِ حسنین حضرت فاطمہ علیہا السلام کی یاد میں مجالس کا انعقاد

فاطمیہ نمائش: حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی حیاتِ طیبہ پر مبنی پانچ روزہ تصویری سوانح حیات





لکھنؤ: پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی دختر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کے غم میں انوار کے روز امام باڑہ قائمہ خاتون سجاد باغ میں آخری مجلس کو مولانا عباس ارشاد نے خطاب کیا۔ انہوں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہر دور میں خواتین کے لیے نمونۂ عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ فاطمہؑ میرے پاپ کی ماں ہیں۔ مولانا نے کہا جب حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی دردناک شہادت کا منظر بیان کیا تو مجلس میں موجود ہزاروں کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو جاری ہو گئے۔ مجلس کے بعد انجمن سجادیہ نے نوحہ خوانی کی۔ عزاداروں نے ماتم کیا۔ اس طرح پیتا و اپار انڈیا، گومتی نگر تو سیع عسکری نے خطاب کیا۔ اسی طرح پیتا و اپار انڈیا، گومتی نگر توسیع میں انوار کے روز مجلس عزائے فاطمیہ کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس کا آغاز قاری شرعباس نے تلاوت کلام پاک سے کیا، جب کہ نظامت کے فرائض ریحان عظمی نے انجام دیے۔ اس موقع پر اسد ناصر آبادی اور حیدر کربلائی نے پیش خوانی کی۔ مجلس کو مولانا عباس ارشاد نقوی نے خطاب کرتے ہوئے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی پاکیزہ حیات طیبہ اور آپؑ کے بعد انجمن زینت الحرا علیہا کی عظمت وفضیلت بیان کی۔ مجلس کے اختتام پذیر ہونے پر جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی یاد میں ایک شاندار ماتم داری کی گئی۔ اس موقع پر اسد ناصر آبادی اور حیدر کربلائی نے پیش خوانی کی۔ سیکھ حضرت دلی انصار، مفتی گنج چوراہے میں انوار سے "یاد بہشت زینب" کے عنوان سے تین روزہ مجالس کا آغاز ہو گیا۔ آج کی مجلس میں مولانا بلال کاظمی نے مرثیہ خوانی کرتے ہوئے جناب زینب سلام اللہ علیہا کی عظمت بیان کی۔ مجلس سے قبل مہدی عباس اور ان کے ساتھیوں نے سوز خوانی کی۔ کربلا، حضرت الدلہ، بہادر، مہدی گنج میں منعقدہ مجلس کو مولانا رحمت حسین نقوی نے خطاب کیا۔ مجلس کا آغاز قاری وفا عباس نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اس موقع پر سرور دیری نے نوحہ خوانی کی۔ اسی طرح حسینی مسجد میں شاہب مرزا کی جانب سے منعقدہ مجلس کو مولانا گہر رضا نے خطاب کیا، جب کہ ابوذری مسجد میدان، ایل۔ انچ۔ خان میں ذوالفقار حسین کی جانب سے منعقدہ مجلس کو مولانا افضل رضوی نے خطاب کیا۔

شہر کے تاریخی چھوٹے امام باڑے میں 11 نومبر سے 15 نومبر تک جاری رہنے والی پانچ روزہ فاطمیہ نمائش نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ یہ تقریب خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی پاکیزہ حیات طیبہ اور آپؑ کے اعلیٰ مثالی کردار سے منسوب ایک نہایت دلکش اور معلوماتی تصویری نمائش تھی، جس میں عقیدت مندوں اور عام شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے فیض حاصل کیا۔ اس نمائش کا سب سے بڑا مرکزِ نگاہ ابتدائی دور اسلام کے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے تاریخی نقشے اور اُس عہد کے طرزِ تعمیر کی عکاسی کرنے والے شاندار ماڈل تھے۔ ان ماڈلز کے ذریعے زائرین کو صدرِ اسلام کے گھروں اور اہم تاریخی مقامات کی بہترین جھلک دیکھنے کو ملی۔ نمائش میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت سے لے کر شہادت تک کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں کو تاریخی ترتیب کے ساتھ نہایت خوبصورتی اور تفصیل سے پیش کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق اس انعقاد کا بنیادی مقصد عوام الناس، بالخصوص نوجوان نسل کو آپؑ کی ایثار و قربانی سے بھرپور زندگی، صبر و استقامت اور اعلیٰ انسانی اقدار سے روشناس کرانا تھا۔ نمائش میں آنے والے زائرین نے اس منفرد کاوش کو سراہتے ہوئے اسے تاریخی اور تعلیمی نقطۂ نظر سے انتہائی بصیرت افروز قرار دیا۔

سہ روزہ مجالس و طرحی شب بیداری منعقد

لکھنؤ: برسال کی طرح امسال بھی قدیم شیعہ تاریخی جناب سیدہ سہ روزہ مجالس کا انعقاد منجانب اعلیٰ حضرت و جملہ خانوادۂ میر اکبر علی مرحوم (بانی شیعہ تاریخی جناب سیدہ) کیم، ۲ رجمادی الثانی، روضہ شبیہ بنت الحزن، رستم نگر لکھنؤ میں ہوا۔ ۲۹ رجمادی الاول کو برائے ایصال ثواب میر اکبر علی مرحوم (بانی شبیہ بیت الحزن) و سید محمد مہدی (سوز خوان) کے ایصال ثواب کی مجلس ۹/ بجے شب میں برپا ہوئی جس کو علامہ مولانا سید مرتضیٰ ناصر سعید صفوانی نے خطاب کیا۔ پروگرام کے بانیان کی اطلاع کے مطابق قدیم تاریخی جناب بیت مجالس کی روایت ۱۹۰۱ء سے قائم ہے۔ سہ روزہ مجالس کے سلسلہ کی پہلی مجلس، ۱ رجمادی الثانی کو ۹:۳۰ بجے شب میں پہلی مجلس برپا ہوئی جس کو مرزا محمد اعجاز اطہر نے خطاب کیا۔ ۲ رجمادی الثانی کو ۹:۳۰ بجے شب میں دوسری مجلس برپا ہوئی جس کو ڈاکٹر مرزا منصوب عباس نے خطاب کیا۔ اسی شب طرحی شب بیداری کا سلسلہ جاری رہا جس کا مصرع طرح "مدینے میں بجایا ایک قیامت، دور زہرا جا لیا یا رہا ہے" تھا اور شب بھر انجمن بائے ماتمی نے طرحی کلام پیش کر کے شہزادیؑ کو خراج پیش کیا۔ ۳ رجمادی الثانی کو ۱۱ بجے شب میں تیسری مجلس برپا ہوئی جس کو ولیہ طالب مہدی نے خطاب کیا۔ اس شب ۱۲ بجے خواتین کی جانب سے مجلس عزا برپا ہوئی اور شبیہ تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ یہ اطلاع اعلیٰ حضرت و جملہ خانوادۂ میر اکبر علی مرحوم (بانی شبیہ تابوت جناب سیدہ) نے دی۔

شہزادیٔ کونین ؑ کا بصیرت افروز خطبہ غم فاطمہ سمجھنے کا ایک اہم منبع و سرچشمہ ہے: مولانا آغا اعجاز مہدی

شبیہ روضہ زینبیہ میں 7 روزہ 48 واں روح پرور اجتماع جاری



لکھنؤ (پریس ریلیز) راجہ جی پورم کے تکیت رائے تالاب واقع شبیہ روضہ زینبیہ میں ثانی زہرا کمیٹی کے زیر اہتمام خاتون جنت، شہزادیٔ کونین، مادر حسنین، دل بند مصطفےٰ، زوجہ مرتضیٰ، حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا و زینت مرتضیٰ، بشیر حسن وحسین، ثانی زہرا، فاتحہ خوف و ماتم محافظ امامت یعنی جناب زینب کبریٰ کی پاسوز شہادت کے سلسلہ میں سات روزہ مجالس بعنوان 48 واں روح پرور اجتماع کا اہتمام 10 نومبر سے 16 نومبر کو شبیہ روضہ کے طاہر جرولی ہال میں صبح 10 بجے سے جاری و ساری ہے۔ مجالس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہونے کے بعد شہر اہل بیت کی معصومہ کونین" سے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ اس کے بعد مقامی و بیرونی علماء ذاکرین و خطیب اہل بیت مجالس کو خطاب کر رہے ہیں۔ دوران مجلس نذر و نیاز کا اہتمام کیا گیا ہے اور پروگرام میں تعاون کرنے والے مومنین کے مرحومین کیلئے فاتحہ خوانی بھی ہو رہی ہے۔ یہ پروگرام بفیض ردیت ہلال 29 منعقد کیا جا تا ہے۔

کمیٹی کے سکریٹری آفتاب رضوی نے پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ 5 رجمادی الثانی مطابق 15 نومبر بروز اتوار پہلی مجلس ٹھیک 10:15 بجے تلاوت ربانی سے شروع ہوئی جس کے بعد سید ابرار حسین نے پیش خوانی کی اور مولانا سید گوہر مہدی نے مجلس کا آغاز فرمایا اور اس خطبہ میں امیر المومنین حضرت علی نے غم فاطمہ کو آشکارا طور پر بیان فرمایا ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ ہمیں غم فاطمہ کے ساتھ اپنے غم کو ہم آہنگ کرنا چاہیے، یعنی ہمارے غم کا معیار بھی وہی ہونا چاہیے جو معیار حضرت فاطمہ کے غم کا تھا کیونکہ جب تک ہم غم فاطمہ کو درک نہیں کریں گے تب تک فاطمی بن نہیں سکتے ہیں۔ مولانا نے شہزادی کی مصیبتیں بیان کرتے ہوئے کہا کہ بعد وفات رسول بی بی پر وہ مصائب گزر گئے کہ خود بی بی نے یہ مرثیہ پڑھا کہ اگر رات کی تاریکی پر یہ مصائب گزرتے دن کی سفیدی میں تبدیل ہو جاتے اور دن پر پڑتے تو یہ رات کی تاریکی میں تبدیل ہو جاتے۔ جسے سن کر عزاداروں کی آنکھوں سے آنسو چھلک اٹھے۔ مجلس کے بعد مومنین میں تبرک تقسیم کیا گیا۔

کمیٹی کے جنرل سکریٹری اطہر عباس چاندنے بتایا کہ 6 رجمادی الثانی مطابق 16 نومبر بروز دوشنبہ فاتحہ کوفہ و شام ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کی المناک شہادت کے موقع پر سہ روزی مجالس کے بعد خواتین کا پروگرام شروع ہوگا اور شب میں سات بجے زنانی مجلس ہوگی جس کو ذاکرہ سیدہ قدسیہ زیدی خطاب کریں گی اور بعد مجلس مشورات شبیہ تابوت جناب زینب برآمد کریں گی۔

عشق میں تیرے مجھے دنیا پاگل کہتی ہے

عقیدت و احترام کے ساتھ 62 ویں گنبد خضرا کانفرنس اختتام پذیر، پوری رات نعتیہ کلام کا سلسلہ جاری رہا



کوشامی۔ مسلم نوجوان کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ 62 ویں گنبد خضرا کانفرنس کے دوسرے روز بیرونی شعرا نے بارگاہ رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ میں نذرانہ عقیدت پیش کر کے سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ پروگرام کا آغاز قاری ذاکر نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ یہ پروگرام رات ۲ بجے تک جاری رہا۔ بفضلہ تعالیٰ شب مسلم نوجوان کمیٹی کے زیر اہتمام قصبہ کے آزاد نگر میں منعقدہ گنبد خضرا کانفرنس میں شعرا نے رسول اکرم ﷺ کی شان میں بہترین نعت اور منقبت اشعار پیش کر کے نوجوانوں کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ کوکلتا کے مشہور شاعر اشرف رضانے جب یہ شعر پڑھا تو عقیدت مند جھوم اٹھے۔ انہوں نے کہا: عشق میں تیرے مجھے کہتی ہے، دنیا پاگل کیا تمہیں میں نے محبت کی سزا پائی ہے اس کے بعد افضل آبادی نے منقبت کا شعر پیش کر کے نوجوانوں کو وجد میں آنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے کہا: اہل بیت کرام کے صدقے جو بھی چاہے نجات لے جائے اس کے بعد اشرف رائے پوری نے اپنے کلام سے نوجوانوں میں جوش و جذبہ پیدا کیا۔ انہوں نے کہا: میں کیسے چھوڑ دوں ذکر حسین، ذکر علی ہے ذکر وہ ہے جو شامل ہیری نجات میں ہے شرف حسن پوری نے جب نعت پاک کا یہ شعر پڑھا تو عقیدت مند نعرۂ تکبیر اور نعرۂ رسالت بلند کرنے لگے۔ انہوں نے کہا: زندگی ہو گئی بے گھٹن، یا رسول خدا آپ سے ہوا ہے جو کا پاکپن، یا رسول خدا آپ سے تقریر کرتے ہوئے مولانا سید عاشور اشرف نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آگر ہمیں اس دنیا میں ترقی کرنی ہے تو تعلیم پر زیادہ سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنی قدیم روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بھائی چارے کو قائم رکھیں۔ ہمارا ایک ایک قدم بہت سوچ سمجھ کر اٹھانا چاہیے۔ پروگرام کی نظامت عارف حسن صدیقی نے انجام دی۔ اس موقع پر گلشن علی عارفی، عثمان غنی، محمد عمران، سہیل پرویز، اظہر نوری سمیت بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے۔

قبائلی طلبہ کو تعلیم، تحقیق اور اختراع کے میدان میں آگے بڑھانے پر زور

جن بھون لکھنؤ میں یوم قبائلی فخر کی تقریب، تھارو قبیلے کے ثقافتی پروگراموں نے باندھا سماں





لکھنؤ: 15 نومبر۔ اتر پردیش کی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل کی تحریک پر آج یوم قبائلی فخر کے موقع پر لکھنؤ واقع جن بھون کے گاندھی آڈیٹوریم میں مختلف قبائلی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے گڈھ چرولی میں منعقدہ یوم قبائلی فخر کی تقریب سے معزز وزیر اعظم شری نریندر مودی کے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کی جن بھون میں براہ راست نشریات بھی دکھائی گئیں۔ ثقافتی پروگراموں کے سلسلے میں مہاتما گاندھی کاشی ودیا پیٹھ، وارانسی کے زیر اہتمام سرسوتی شودھ سنستھان، وارانسی کی جانب سے اجتماعی لوک گیت 'آدیواسی جنگل رکھوارے اور تھارو قبیلے' کی اجتماعی لوک رقص 'آدیواسی تھارو ہمارے دھرتی پوجا کرائیں' پیش کیا گیا۔ اس سلسلے میں لکھنؤ یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوراج دت پوسٹ گریجویٹ کالج، لکھیم پور کھیری کے طلبہ و طالبات نے تھارو بولی میں روایتی لوک گیت 'ہاری پھلوارے بھورا پھولوا لورئی' کی اجتماعی گائیکی اور تھارو لوک کیف پر مبنی اجتماعی لوک رقص 'ہاتی چل کیسے بہادر' پیش کیا۔ وہیں لکھنؤ کی گورمنٹ نہرو پی جی کالج، گولا گوکرن ناتھ، لکھیم پور کھیری کے طلبہ و طالبات نے تھارو لوک گیت 'مرلی سناؤ رے پیارے' کی اجتماعی گائیکی کی۔ تمام پیشکشوں کے ذریعے قبائلی سماج کی بالا دلی، لوک ثقافت، روایات اور ثقافتی ورثے کا پُرشکوہ مظاہرہ کیا گیا۔ پروگرام میں گورنر کے خصوصی افسر (ایڈیشنل چیف سکریٹری کے عہدے کے مساوی) ڈاکٹر شمد حیر مہادیو بوڑے نے یوم قبائلی فخر کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے مختلف اداروں سے آئے طلبہ و طالبات، اساتذہ اور متعلقہ اداروں کے نمائندوں کا تعارف کرایا۔ انہوں نے تمام ثقافتی پیشکشوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ و طالبات نے نہایت باصلاحیت اور متاثر کن مظاہرے پیش کیے ہیں۔ انہوں نے موجود طلبہ و طالبات سے کہا کہ وہ پورے جن بھون کا دورہ کریں اور یہاں قائم مثالی ثانوی اسکول، فاؤنٹین، پنچ تنتر، نگا ڈ شالہ، بُنیادی گارڈن اور میوزیا کی جنگل سمیت مختلف اختراعی اقدامات کا مشاہدہ کریں۔ انہوں نے بتایا کہ ان سہولیات اور اختراعی اقدامات کو معزز گورنر کی تحریک، دور اندیشی اور رہنمائی میں فروغ دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر بوڑے نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو حقیقت میں بدلنے میں قبائلی سماج کا اہم کردار ہوگا۔ قبائلی سماج کے بچوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر کے انہیں سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنا ضروری ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے قبائلی طلبہ کے لیے چھٹی جماعت سے بارہویں جماعت تک مفت تعلیم سمیت متعدد اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے یونیورسٹیوں اور کالجوں سے اپیل کی کہ وہ قبائلی سماج کے بچوں اور ان کے سرپرستوں کو ان اسکیموں کے بارے میں بیدار کریں اور انہیں ان سے فائدہ اٹھانے کے لیے ترغیب دیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کے خطاب کا حوالہ دیتے ہوئے تلنگانہ کے ایک قبائلی طالب علم کی مثال پیش کی، جو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، کانپور میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طالب علم دیہی علاقے سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے والد کھیت مزدور ہیں، لیکن آج وہ اپنی محنت اور لگن کی بدولت ایک بڑے ادارے میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی ہر اس قبائلی طالب علم کی ہے جو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ہزاروں طلبہ ہیں جو اپنے علاقوں میں ہنر، اختراع اور ثقافتی ورثے کے حامل ہیں، لیکن وسائل اور مواقع کی کمی کی وجہ سے وہ اپنی صلاحیتوں کو پوری طرح بروئے کار نہیں لا پاتے۔ ایسے طلبہ کی شناخت، ان کی رہنمائی اور ان کے ہنر کو قومی سطح پر پہچان دلانا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے طلبہ کو ایک ایسا پلیٹ فارم ملنا چاہیے جہاں وہ اپنی اختراعات کو ظاہر کر سکیں، ان کی حوصلہ افزائی ہو اور ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے طلبہ کو ایک ایسا پلیٹ فارم ملنا چاہیے جہاں وہ اپنی اختراعات کو ظاہر کر سکیں، ان کی حوصلہ افزائی ہو اور ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے طلبہ کو ایک ایسا پلیٹ فارم ملنا چاہیے جہاں وہ اپنی اختراعات کو ظاہر کر سکیں، ان کی حوصلہ افزائی ہو اور ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جا سکے۔

طلباء کی ترقی اور مضبوط ملک کی تعمیر کے لیے کھیلوں کے مقابلے ضروری

سینٹ جوزف گروپ کی چار روزہ نیرو میموریل سالانہ اسپورٹس میٹ 'اسپردھا-2026' کا افتتاح

لکھنؤ، 15 نومبر۔ سینٹ جوزف گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کی چار روزہ نیرو میموریل سالانہ اسپورٹس میٹ 'اسپردھا-2026' کا افتتاح آج اتوار کو لکھنؤ کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں ایک شاندار مارچ پاسٹ، پائپ اور بینڈ کے دھنوں اور رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کے ساتھ ہوا۔ ریاست کے اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر اور قانون ساز کونسل کے رکن امیش دیویدی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمانوں نے اس اسپورٹس میگا ایونٹ کا باضابطہ طور پر تاریخ روشن کرکے اور امن کی علامت کبوتروں اور رنگ برنگے غباروں کو چھوڑ کر کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے کہا کہ طلبا کی بہتر ترقی کے لیے کتابی تعلیم کے ساتھ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد بہت ضروری ہے۔ سوامی ویویکانند کے اس خیال کا حوالہ دیتے ہوئے کہ کھیلوں کے میدانوں سے ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر ہوگی، انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف نوجوانوں کو سماجی اور ذہنی طور پر مضبوط بناتے ہیں بلکہ ان میں ٹیم اسپرٹ، نظم وضبط اور مقاصد کے حصول کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے کھیلو انڈیا، کھیلے گا انڈیا کی کال نے ملک میں کھیلوں کے مجموعی کلچر کو ایک نئی جہت دی ہے جس کے نتیجے میں آج ہندوستانی کھلاڑی عالمی مقابلوں میں ٹھوس کی سیریز جیت کر کھیل کا نام روشن کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ تعلیم نے طلبا و کے نظم و ضبط کے ساتھ مارچ پاسٹ اور بینڈ پرفارمنس کو سراہتے ہوئے کہا کہ جیت یا شکست سے بالاتر ہو کر سب سے اہم چیز 'سپورٹس مین شپ' کے ساتھ میدان میں اترنا ہے۔ ساتھی وزیر اعظم اہل بہاری و اچیانی کی متاثر کن لائنوں کا حوالہ دیتے ہوئے "میں ہارنہیں مانوں گا، میں جیتنا چاہتا ہوں۔" انہوں نے نا کام شرکا کو مایوس نہ ہونے اور نئے جوش کے ساتھ دوبارہ کوشش کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر انہوں نے سینٹ جوزف گروپ کے تعلیمی تعاون کی تعریف کی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی تحریک اور اتر پردیش حکومت کے تعاون سے نیرو میموریل سوسائٹی کے ذریعے چلائے جانے والے پرتھیر 'گیان شیلا یونیورسٹی کے قیام کے لیے اپنی دلی خواہش کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران، مہمان خصوصی یوگیندر اپادھیائے نے بوہارہ اسٹیڈیم پریشد گپتا (سینئر پرو وائس چانسلر)، آیوش سنگھ (ریجنل منیجر، سینٹ جوزف گروپ آف انسٹی ٹیوشنز)، ڈاکٹر نرمتا اگروال، جوائنٹ ڈائریکٹر سرجن اگروال، اسکواڈرن لیڈر راگھی اگروال سمیت تمام پرائجوں کے پرنسپل، اساتذہ اور بڑی تعداد میں نامور والدین موجود تھے۔

ڈیجیٹل اتر پردیش کی تعمیر میں نوجوانوں کو حصہ لینا چاہئے

ڈبل انجن والی حکومت نوجوانوں کے ٹیلنٹ کو مواقع فراہم کرنے اور ان کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے پرعزم: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ، 15 نومبر۔ لکھنؤ میں سوامی ویویکانند انٹرنیشنل اسکیم کے تحت طلباء کے لیے ٹیبلٹ تقسیم کرنے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، نائب وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ، اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے اُمید ظاہر کی کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مواقع فراہم کرنا، انہیں جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا، اور ان کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنا حکومت کا عزم ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ باصلاحیت نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے لیے وسائل کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے حکومت کا خزانہ ہمیشہ کھلا ہے اور گولیاں تقسیم کرنے کی مہم اس عزم کی ایک طاقتور مثال ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ہمگھوان پرسا منڈا کے یوم پیدائش کے مبارک موقع پر سوامی ویویکانند کے افکار سے متاثر یوم طلبا کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے جوڑنے کے اہم مقصد کو پورا کر رہی ہے۔ آج طلباء کے ہاتھوں میں اسمارٹ فون، ٹیبلیٹ اور لیپ ٹاپ کا یہ صرف تکنیکی ٹولز نہیں ہیں بلکہ علم، ہنر، اختراع اور اعتماد کی علامت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے کھیلو انڈیا، کھیلے گا انڈیا کی کال نے ملک میں کھیلوں کے کلچر کو ایک نئی جہت دی ہے جس کے نتیجے میں آج ہندوستانی کھلاڑی عالمی مقابلوں میں ٹھوس کی سیریز جیت کر کھیل کا نام روشن کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ تعلیم نے طلباء کے نظم و ضبط کے ساتھ مارچ پاسٹ اور بینڈ پرفارمنس کو سراہتے ہوئے کہا کہ جیت یا شکست سے بالاتر ہو کر سب سے اہم چیز 'سپورٹس مین شپ' کے ساتھ میدان میں اترنا ہے۔ ساتھی وزیر اعظم اہل بہاری و اچیانی کی متاثر کن لائنوں کا حوالہ دیتے ہوئے "میں ہارنہیں مانوں گا، میں جیتنا چاہتا ہوں۔" انہوں نے نا کام شرکا کو مایوس نہ ہونے اور نئے جوش کے ساتھ دوبارہ کوشش کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر انہوں نے سینٹ جوزف گروپ کے تعلیمی تعاون کی تعریف کی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی تحریک اور اتر پردیش حکومت کے تعاون سے نیرو میموریل سوسائٹی کے ذریعے چلائے جانے والے پرتھیر 'گیان شیلا یونیورسٹی کے قیام کے لیے اپنی دلی خواہش کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران، مہمان خصوصی یوگیندر اپادھیائے نے بوہارہ اسٹیڈیم پریشد گپتا (سینئر پرو وائس چانسلر)، آیوش سنگھ

نیکنالوجیز سیکھیں، مسابقتی امتحانات کی تیاری، انٹرنیشپ اور روزگار اور خود روزگار کے مواقع تلاش کرنے کے لیے کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا صحیح استعمال نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اتر پردیش کی شناخت بدل رہی ہے۔ اتر پردیش اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ مینوفیکچرنگ کے میدان میں ملک اور دنیا میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کر رہا ہے۔ اتر پردیش الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور ڈیجیٹل معیشت کے شعبوں میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ یہ تبدیلی وزیر اعظم نریندر مودی کے ڈیجیٹل انڈیا وژن اور وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاست میں قائم کیے گئے امن و امان، سرمایہ کاری اور صحتمند ترقی کے بہتر ماحول کا نتیجہ ہے۔ طلباء سے جمہوریت میں اظہار کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ 18 سال کی عمر مکمل کرنے والے تمام نوجوان ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرانا یقینی بنائیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ووٹنگ کا عمل ایک ماہ تک آن لائن کیا جائے گا۔

پسِ پردہ کی جانے والی تبدیلیاں انتخابی نظام کے بنیادی مسائل حل نہیں کرسکتیں

نندلال شرما

عوام سڑکوں پر کیا نکلے، ان کے احتجاج نے مرکزی الیکشن کمیشن کی نیندیں اڑا دیں۔ ووٹ چوری کے سمیت الزامات میں گھرے الیکشن کمیشن نے اب اپنے قواعد میں مسلسل تبدیلیاں شروع کردی ہیں۔ تازہ معاملہ دہلی، مہاراشٹر، ہریانہ، آندھرا پردیش، جھارکھنڈ، تلنگانہ اور ناگالینڈ میں خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے دوران ان ووٹروں سے دوبارہ انیمیریشن فارم بھروانے کا ہے، جنہیں اے ایس ڈی ڈی (غیر حاضر، منتقل شدہ، فوت شدہ یا دوہرے اندراج والے ووٹر) قرار دے کر ووٹرلسٹوں سے خارج کردیا گیا تھا۔ اب ان ووٹروں سے نئے انیمیریشن فارم بھرنے کے ساتھ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ وہ تحریری طور پر بتائیں کہ پہلی مرتبہ یہ فارم کیوں نہیں بھرے تھے۔ دوسری جانب ایس آئی آر کے خلاف عوامی مخالفت کو نظرانداز کرنا الیکشن کمیشن کے لیے ممکن نہیں رہا۔ اسی دباؤ کے نتیجے میں 23 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں خصوصی مختصر نظرثانی (ایس ایس آر) کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ خصوصی گہری نظرثانی کے فوراً بعد خصوصی مختصر نظرثانی کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اگر اس عمل کے ذریعے پھر تمام دوبارہ ووٹرلسٹوں میں شامل بھی کردیے جائے تو ان فہرستوں کی شفافیت اور غیر جانب داری کی ضمانت کون دے گا؟ ظاہر ہے، خود الیکشن کمیشن نہیں!

سابق ڈپٹی الیکشن کمشنر محمد کا کہنا ہے کہ الیکشن بالواسطہ طریقوں سے ووٹری اہلیت جانچنے کا دائرہ بڑھا رہا ہے۔ کسی کو یہ اختیار نہیں کہ وہ ووٹر سے تحریری حلف نامہ یا اعلان طلب کرے کہ اس کے ووٹر ہونے کی بنیادی شرائط ہی تبدیل کردے۔ عوامی نمائندگی قانون 1950 کے مطابق ووٹر بننے کی بنیادی شرائط صرف یہ ہیں کہ متعلقہ شخص ہندوستانی شہری ہو اور اس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو۔ لیکن اگر الیکشن کمیشن اس آئی آر کے دوران اسے ایس ڈی ڈی قرار دے گئے ووٹروں سے دوبارہ فہرست میں شامل ہونے کے لیے تحریری اعلان طلب کرنے لگے تو اس کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔

کمیشن کو اپنے اقدامات سے پیچھے ہٹنے میں اب وقت بتانا پڑا جب عام شہریوں، شہری حقوق کی تنظیموں اور اپوزیشن جماعتوں نے متحد ہوکر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے، ایس آئی آر کی منسوخی اور چیف الیکشن کمشنر کی تقرری سے متعلق 2023 کے قانون میں کی گئی تبدیلیوں کو واپس لینے کا مطالبہ تیز کردیا۔ اس قانون کے تحت چیف الیکشن کمشنر کو قانونی کارروائی سے تاحیات تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ اپنے خیر شفاف اور من مانے طرزِ عمل کے خلاف بڑھتے عوامی دباؤ کو دیکھتے ہوئے کمیشن نے اپنے ہی بنائے ہوئے قواعد میں گجلت کے ساتھ تبدیلیاں شروع کردیں۔ تاہم گیانیش کمار اب بھی اپنے عہدے پر برقرار ہیں اور ایسے کوئی آثار نظر نہیں آتے کہ عدلیہ ایس آئی آر کے حوالے سے دی گئی اپنی منظوری پر نظرثانی کرے گی۔ اس پورے معاملے میں ایک ثبت پہلو یہ ضرور ہے کہ قومی دارالحکومت اور دیگر مقامات پر ہونے والے احتجاج نے واضح کردیا ہے کہ شہری اب الیکشن کمیشن کے طرزِ عمل اور اس کی بے ضابطگیوں سے پوری طرح واقف ہوچکے ہیں۔ الیکشن کمیشن پر کئی سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ان میں ووٹرلسٹوں سے 13 کروڑ سے زیادہ نام غلط طریقے سے حذف کرنا، پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر فارم 6 میں تبدیلیاں کرنا، ووٹرلسٹوں کو مرکزی طور پر کنٹرول کرنے کے لیے ای سی آئی نیٹ پلیٹ فارم کا استعمال اور ایس آئی آر کے بعد ہونے والے انتخابات میں دھاندلی کی سازش شامل ہیں۔

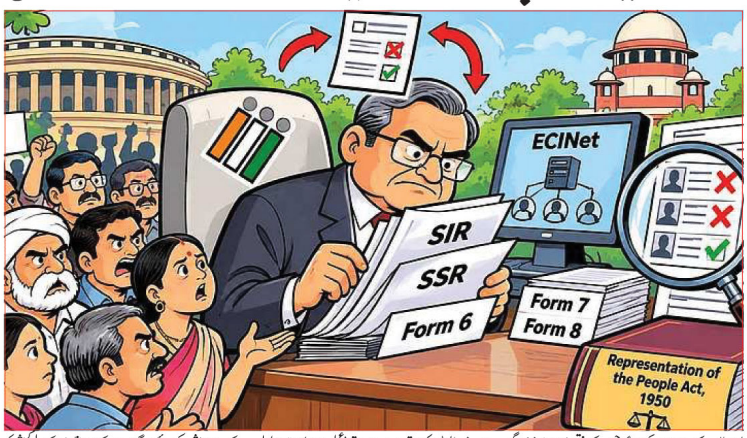
> ووٹرلسٹوں کی نظرثانی میں بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد الیکشن کمیشن کے ایڈیٹر بھی عوام کا اعتماد بحال نہیں کرسکے۔ ناقدین کا مطالبہ ہے کہ متنازعہ ایس آئی آر منسوخ کرکے شفاف عمل اپنایا جائے

کمیشن کی جانب سے کیے گئے بڑے اقدامات میں فارم 6 سے متعلق تنازعہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ انتخابی اندراج کے قواعد 1960 کے تحت مقرر کردہ فارم 6 ایک قانونی دستاویز ہے، جس میں باضابطہ تزیم کا اختیار صرف مرکزی حکومت کو حاصل ہے۔ لیکن ایس آئی آر کے دوران کمیشن نے اس فارم کے آن لائن ورژن میں ایک اضافی اعلان شامل کردیا، جس کے تحت ووٹروں سے ساتھ ایس آئی آر کی ووٹر لسٹ میں اپنے یا اپنے والدین اور دادا دادی کے ناموں سے متعلق تفصیلات طلب کی جانے لگیں۔ اس اضافی اعلان پر خود الیکشن کمیشن کے اندر بھی اعتراضات سامنے آئے تھے۔ دو الیکشن کمشنروں، وویک جوشی اور ایس سندھو نے اس پر تحفظات ظاہر کیے تھے۔ مسلسل تنقید کے بعد کمیشن نے بالآخر 21 اکتوبر کو فیصلہ کیا کہ اس اضافی اعلان کو آن لائن فارم 6 سے الگ کردیا جائے۔

اس سے بھی زیادہ افسوس ناک صورت حال یہ تھی کہ جن موجودہ ووٹروں کے نام ڈرافٹ ووٹرلسٹ سے غائب ہوگئے تھے، انہیں دوبارہ اندراج کے لیے فارم 6 جمع کرانے پر مجبور کیا جارہا تھا۔ اس فارم میں درخواست گزار کو یہ اعلان کرنا ہوتا ہے کہ وہ پہلی مرتبہ ووٹر کے طور پر اندراج کرا رہا ہے اور کسی دوسرے انتخابی حلقے میں پہلے سے رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ایسے میں پرانے ووٹروں کو خدشہ تھا کہ فارم پُر نہ کرنے کی صورت میں ان کا مطلب ایک غلط اعلان کرنا ہوگا، جس کے نتیجے میں عوامی نمائندگی قانون کی دفعہ 31 کے تحت ان کے خلاف قانونی کارروائی ہوسکتی ہے۔ 3-4 نومبر کو کمیشن نے اعلان کیا کہ ایس آئی آر ڈرافٹ ووٹرلسٹ سے باہر رہ جانے والے پہلے سے رجسٹرڈ ووٹر بھی بغیر کسی قانونی کارروائی کے خوف کے فارم 6 جمع کرا سکتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آخر کون سا قانون یا ضابطہ کمیشن کو اس طرح کی قانونی خامیاں دینے کا اختیار دیتا ہے، خاص طور پر اس وقت جب خود کمیشن نے فارم میں غیر قانونی طریقے سے تبدیلی کی تھی؟

فارم 6 کا یہ معاملہ شفافیت کے لیے سرگرم کارکن انجلی بھاردواج اور امرتا جوہری کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر درخواست کی سماعت کے دوران بھی اٹھایا گیا۔ عدالت نے کہا کہ پہلے سے رجسٹرڈ ووٹروں کو دوبارہ فہرست میں شامل کرنے کے لیے اینیمیریشن فارم یا فارم 8 استعمال کیا جانا چاہیے، نہ کہ ان سے ایسا اعلان طلب کیا جائے جو حقیقت کے خلاف ہے۔

7 نومبر کو پوگیندر یادو، پرشانت بھوشن اور امرتا جوہری کے ساتھ ایک گفتگو میں انجلی بھاردواج نے کہا کہ ایس آئی آر کا پورا عمل من مانی کا شکار ہوچکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ فارم 6 بھرانے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی، جب فارم 8 پہلے سے موجود تھا؟ ان کے مطابق کمیشن ہر مرحلے پر جواب دہی سے بچنے کے لیے اپنے فیصلے تبدیل کررہا ہے۔



ووٹرلسٹوں کی ممکنہ خلاف ورزیوں کے علاوہ کمیشن کے ڈیٹا مینجمنٹ کے طریقوں پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ای سی آئی نیٹ پلیٹ فارم کا استعمال اور ایس آئی آر کے بعد ہونے والے انتخابات میں دھاندلی کی سازش شامل ہیں۔

کمیشن کی جانب سے کیے گئے بڑے اقدامات میں فارم 6 سے متعلق تنازعہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ انتخابی اندراج کے قواعد 1960 کے تحت مقرر کردہ فارم 6 ایک قانونی دستاویز ہے، جس میں باضابطہ ترمیم کا اختیار صرف مرکزی حکومت کو حاصل ہے۔ لیکن ایس آئی آر کے دوران کمیشن نے اس فارم کے آن لائن ورژن میں ایک اضافی اعلان شامل کردیا، جس کے تحت ووٹروں سے ساتھ ایس آئی آر کی ووٹر لسٹ میں اپنے یا اپنے والدین اور دادا دادی کے ناموں سے متعلق تفصیلات طلب کی جانے لگیں۔ اس اضافی اعلان پر خود الیکشن کمیشن کے اندر بھی اعتراضات سامنے آئے تھے۔ دو الیکشن کمشنروں، وویک جوشی اور ایس سندھو نے اس پر تحفظات ظاہر کیے تھے۔ مسلسل تنقید کے بعد کمیشن نے بالآخر 21 اکتوبر کو فیصلہ کیا کہ اس اضافی اعلان کو آن لائن فارم 6 سے الگ کردیا جائے۔

اس سے بھی زیادہ افسوس ناک صورت حال یہ تھی کہ جن موجودہ ووٹروں کے نام ڈرافٹ ووٹرلسٹ سے غائب ہوگئے تھے، انہیں دوبارہ اندراج کے لیے فارم 6 جمع کرانے پر مجبور کیا جارہا تھا۔ اس فارم میں درخواست گزار کو یہ اعلان کرنا ہوتا ہے کہ وہ پہلی مرتبہ ووٹر کے طور پر اندراج کرا رہا ہے اور کسی دوسرے انتخابی حلقے میں پہلے سے رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ایسے میں پرانے ووٹروں کو خدشہ تھا کہ فارم پُر نہ کرنے کی صورت میں ان کا مطلب ایک غلط اعلان کرنا ہوگا، جس کے نتیجے میں عوامی نمائندگی قانون کی دفعہ 31 کے تحت ان کے خلاف قانونی کارروائی ہوسکتی ہے۔ 3-4 نومبر کو کمیشن نے اعلان کیا کہ ایس آئی آر ڈرافٹ ووٹرلسٹ سے باہر رہ جانے والے پہلے سے رجسٹرڈ ووٹر بھی بغیر کسی قانونی کارروائی کے خوف کے فارم 6 جمع کرا سکتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آخر کون سا قانون یا ضابطہ کمیشن کو اس طرح کی قانونی خامیاں دینے کا اختیار دیتا ہے، خاص طور پر اس وقت جب خود کمیشن نے فارم میں غیر قانونی طریقے سے تبدیلی کی تھی؟

فارم 6 کا یہ معاملہ شفافیت کے لیے سرگرم کارکن انجلی بھاردواج اور امرتا جوہری کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر درخواست کی سماعت کے دوران بھی اٹھایا گیا۔ عدالت نے کہا کہ پہلے سے رجسٹرڈ ووٹروں کو دوبارہ فہرست میں شامل کرنے کے لیے اینیمیریشن فارم یا فارم 8 استعمال کیا جانا چاہیے، نہ کہ ان سے ایسا اعلان طلب کیا جائے جو حقیقت کے خلاف ہے۔

7 نومبر کو پوگیندر یادو، پرشانت بھوشن اور امرتا جوہری کے ساتھ ایک گفتگو میں انجلی بھاردواج نے کہا کہ ایس آئی آر کا پورا عمل من مانی کا شکار ہوچکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ فارم 6 بھرانے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی، جب فارم 8 پہلے سے موجود تھا؟ ان کے مطابق کمیشن ہر مرحلے پر جواب دہی سے بچنے کے لیے اپنے فیصلے تبدیل کررہا ہے۔

ووٹرلسٹوں کی نظرثانی میں بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد الیکشن کمیشن کے ایڈیٹر بھی عوام کا اعتماد بحال نہیں کرسکے۔ ناقدین کا مطالبہ ہے کہ متنازعہ ایس آئی آر منسوخ کرکے شفاف عمل اپنایا جائے

نوجوانوں کی کردارسازی اور قوم کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت

الحکمہ فاؤنڈیشن کی 34ویں سالانہ کانفرنس میں مصنوعی ذہانت، تعلیم، صحت اور سماجی ہم آہنگی پر اظہارِ خیال، طالبات میں سلائی مشینیں اور طلبہ کو اسکالرشپ کے چیک تقسیم

نئی دہلی، (ایوان آئی) نئی نسل کی تعلیم و تربیت کا عمدہ انتظام، کردارسازی، پاکیزہ سوچ، فکری بالیدگی، صحت و سلامتی کو یقینی بنانے، روزگار سے جوڑنے اور روزگار کے نئے مواقع کے حصول کی طرف رہنمائی کرنے، روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ تکنیکی و پیشہ وارانہ تعلیم کی طرف توجہ دلانے، صحت عامہ کا انتظام و انصرام، مالی سہولیات کی فراہمی، عوامی فلاح و بہبود کے کاز، پاکیزہ معاشرے کی تشکیل کے لئے کوششیں اور آپسی اختلافات کو دور کرنے کی سعی جیسے بلند پایہ عزائم کے ارفع و اعلیٰ اور معروف و ممتاز غیر سرکاری فلاحی ادارہ الحکمہ فاؤنڈیشن نے آج اپنا 34واں سالانہ اجلاس و کنونشن کانفرنس بعنوان عزائم اور ذمہ داری، قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کا کردار انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر، لودھی روڈ نئی دہلی میں منعقد کیا۔ سالانہ اجلاس و کنونشن کانفرنس کا باضابطہ آغاز قاری حفیظ الرحمٰن کی دل نشیں تلاوت کلام اللہ اور ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ بعد ازاں، فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ضیاالدین احمد نے فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے انسانی فلاح و بہبود کی طرف لوگوں کو ابھارا، دور حاضر کے المیہ ذہنی و افلاقی حیثیت کی جگہ اجتماعی ذمہ داریوں کی یاددہانی کرائی۔ انہوں نے خاص طور پر حقوق (رائٹس) کے بجائے ذمہ داریوں کا احساس کرنے اور اس سمت میں کام کرنے کی ترغیب دی اور صحت مند اور تعلیم یافتہ معاشرہ بنانے کی اس کی اہم مشن سے عام لوگوں سے جڑنے کی اپیل کی۔ انہوں نے انفرادی اور اجتماعی ہر طرح کے عزائم کو ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی وکالت کی۔ اجلاس میں سابق نائب وزیر دکن کانگریس کے قدآور لیڈر سلمان خورشید نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی جب کہ ممتاز ماہر تعلیم و سماجی مصلح اور انٹرفیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن کے بانی و سرپرست ڈاکٹر خواجہ اختار احمد نے اجلاس کی صدارت کی۔



ممتاز مونٹیسوری انٹرنیشنل ایکیڈمی کے بانی و صدر سمیرا احمد صدیقی نے نسل نو کو مصنوعی ذہانت اور اس سے پیدا ہونے والے خطرات اور اس پر حد سے زیادہ منحصر ہوجانے والے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اخلاقی اقدار کو حرز جاں بنانے، اپنی جڑوں سے جڑے رہنے، فیصلہ سازی میں خود پر اعتماد کرنے، دنیاوی ضرورتوں کو سمجھنے اور پر اعتماد کرنے، دنیاوی ضرورتوں کو سمجھنے اور دین پر کاربند رہتے ہوئے اپنے مستقبل کی تعمیر کرنے والے نوجوان ہی اس دور میں کامیابی کا پرچم بلند کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مثالوں کے ذریعہ بتایا کہ کس طرح نوجوان نسل کے لئے نئے نئے جال بچھائے جارہے ہیں اس سے بچنے اور خود کو آپ گریڈ کرنے رہنے کی تلقین کی۔ انہوں نے نئی نسل کو موبائل کے زہریلے سے بچنے اور اندھی دوڑ سے خود کو بچانے کی نصیحت کی۔ انہوں نے جی توڑ محنت کرنے زمانے کے تغیر و تبدل سے واقفیت حاصل کرنے اور گرم و سرد ہواؤں سے موافقت بنائے رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دل، دماغ اور گت کا صحیح استعمال متقابلہ جاتی اس دوڑ میں بھی انہیں سب سے آگے رکھے گا۔ مدھیہ پردیش کی سابق ڈی جی پی و ممتاز سماجی کارکن وگاد شرما نے اپنی مختصر اور دلچسپ تقریر میں اس اجلاس کے موضوع کے تعلق سے اپنے خطاب میں اس اجلاس کے منتظمین کی سماعی کی۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے ہر فرد کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے۔ سوشل میڈیا کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے استعمال کے تعلق سے ہمیں اس میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ پوری دنیا میں تین بلین سے زیادہ لوگ سوشل میڈیا کا استعمال کر رہے ہیں۔ لیکن فیس بک پر پانچ ہزار دوستوں اور انسٹاگرام پر ہزاروں فالوورز رکھنے کے باوجود انسان خود کو تنہا محسوس کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا ایک ایسا قافلہ ہے جس میں ہر شخص تنہا ہے۔ حقیقی دنیا سے اس کے تعلقات کمزور ہوگئے ہیں۔ وہ بامعنی گفتگو اور آمنے سامنے ملاقات کرنے سے محروم ہوتا جارہا ہے۔ اب اسے ہر کام کے لیے موبائل فون کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس صورت حال پر تمیں تنبیہ کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سوشل میڈیا کے ذریعے فیک نیوز اور اصلاحی کام ڈاکٹر خان یاسر اپنے خطاب کے آخر میں کہا کہ سوشل میڈیا بذات خود نہ مکمل طور پر اچھا ہے اور نہ برا۔ یہ ایک ذریعہ ہے۔ ایک وسیلہ ہے۔ اس کا اچھا یا برا ہونا بڑی حد تک اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اسے کس مقصد کے لیے اور کس انداز میں استعمال کرتے ہیں۔

بہت سراہا اور اس کے لئے فاؤنڈیشن کے چیئرمین کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کی فلاح اسی وقت ممکن ہے جو تسلسل کے ساتھ فلاحی کاموں میں خود کو وقف کردیا جائے۔ بھائی چارہ، مذہبی رواداری، سماجی ہم آہنگی اور کسی کو ساتھ لے کر چلنے کا مادہ ہی ہمیں ایک مثالی معاشرہ تشکیل دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب ہمیں اکانومی نہیں اپنی سوسائٹی کو درست خطوط پر استوار کرنا چاہیے۔ ہمیں کو آپریٹو چیریٹیشن کی ضرورت ہے، مارپیٹ پرست جریٹیشن کی نہیں۔

مہمان خصوصی سلمان خورشید نے اپنے خطاب میں برملا اس بات کا اظہار کیا کہ تعلیم صحت سے متعلق بڑے بڑے منصوبے بنتی ہیں لیکن پھر بھی خلا اور کمی رہ جاتی ہے جسے الحکمہ فاؤنڈیشن جیسے رفاہی ادارے پر کرتے ہیں۔ انہوں نے فاؤنڈیشن کے کام کاج اور ان کے مشن کی بھرپور ستائش کی۔ اس اجلاس کو نہایت کامیاب قرار دیتے ہوئے سلمان خورشید نے کہا کہ اس طبقے پر جتنی بڑی شخصیات بیٹھا ہیں اگر ان کی باتوں اور خیالات کو اپنی زندگی میں اتارلیا جائے تو کامیابی ہمارے قدم چومے گی۔ ذہنی رواداری اور قومی یکجہتی کے تعلیم اور اس اجلاس کی صدارت کرنے والے ممتاز مفکر جناب ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد نے پہلے تو ہر خطیب کی کہی ہوئی باتوں کا لب لباب اور خلاصہ پیش کیا اور مقررین کی درصرف تائید کی بلکہ ان کے لئے ستائش کلمات بھی پیش کئے۔ انہوں نے اپنے انتہائی تکنیکانہ خطاب میں بنیادی طور پر والدین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے بچوں کو پند و نصائح کرنے کے بجائے ان کی سوچ اور ان کے خیالات سمجھنے، انہیں گلے لگانے اور گھلنے دیں، ان پر بیجا بوجھ نہ ڈالنے، صارفیت سے دور رہنے اور انہیں آزاد اور طور پر فیصلہ لینے دیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ مذہب پر تفکر کو اور عمل نہ کریں، میں کے بجائے ہم کا سفر شروع کریں، سب کو ساتھ لے کر چلنے اور برادران وطن کو تعمیری کاموں میں شامل کرنے کی پہل کریں پھر ترقی کے بھی ہم ضامن ہوں گے اور امن و امان کو دوبارہ بھی شروع ہوگا۔

اس موقع پر دو جنوں بچیوں وضرورتمند خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم کی گئی۔ طلبہ و طالبات کو اسکالرشپ کے لئے چیک فراہم کئے گئے۔ واضح رہے کہ فاؤنڈیشن کے تحت سال بھر جو تعلیمی و رفاہی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں اس میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات کو وظائف و دیگر مراعات دی جاتی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت سلائی سنٹر، لائبریری و کوچنگ سنٹر و دیگر امور سے متعلق تربیتی پروگرام منعقد کرائے جاتے ہیں جس میں بھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعامات سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر و معروف اسلامی اسکالر اس امین اُلسن نے بھی اجلاس کے تعلق سے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اس موضوع کو وقت کی اہم ترین ضرورت بتایا۔ انہوں نے اپنے پُرمغز خطاب میں کہا کہ نئی نسل اپنے اندر خود شناسی کا گہرا پیدا کرے، نئی پرواز کے لئے کوئی حد در کے بے مقصدیت اور شتر بے مہار والی زندگی کو ترجیح دے، سیف زون سے نکل کر خود کو رسک زون میں لائے، خود غرضی کا موسم بیت گیا اب ایثار و اخوت کا تصور اور جذبہ ہی کا شعور پیدا کرنے تو کامیابی اس کا مقدر ہوگی اور وہ کامیابی اس کی خودی ہوگی، یہ کہ کسی کو مرعوب مت بنائیں اجلاس اور کنونشن کانفرنس کے اس موقع پر فاؤنڈیشن کے سکریٹری سید شعیب احمد نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور فاؤنڈیشن کی کارکردگی کی مفصل رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر مہمانان گرامی کی شال اور مومنٹو سے مہمانان ہی وقار نے فاؤنڈیشن کے سوئیٹنر کا اجراء بھی کیا جسے جہاں موجود سامعین و ناظرین نے ہاتھوں ہاتھ لیا اور فاؤنڈیشن کی کارکردگی کی پذیرائی کی۔ اجلاس سے دو جوان مقرر محمد اللہ طارق اور میر محمد اود نے بھی خطاب کیا۔ دونوں ہی مقررین نے اپنے کنٹنٹ اور انداز خطاب سے وہاں موجود سامعین کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ قوم کی تعمیر و ترقی میں نوجوان کس طرح فعال کردار ادا کرسکتے ہیں اور اسلامی تاریخ نیز آخری نبی حضرت محمدؐ کی تعلیمات و فرمودات کی روشنی میں صالح اور شخصیات و مفکر کی تشکیل کے لئے کن نکات پر کام کرنے کی ضرورت ہے، پر مختصر مگر جامع انداز میں خطاب کرکے لوگوں کے دل جیت لئے۔ تلاوت کے فرائض ڈاکٹر شکیل احمد نے بحسن و خوبی انجام دیئے۔

دہلی فضائی آلودگی: ’ایئر پیور یفائر‘ پر جی ایس ٹی 18 سے گھٹا کر 5 فیصد کرنے کا مطالبہ، ہی ٹی آئی نے وزیر خزانہ کو لکھا خط



نئی دہلی (ایجنسی) دہلی این سی آر میں فضائی آلودگی اس وقت لوگوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ ایسے میں چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (ہی ٹی آئی) کے چیئرمین برجیش گوئل نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو خط لکھ کر ایئر پیور یفائر پر جی ایس ٹی کم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آلودگی کے باعث اس وقت لوگ ایئر پیور یفائر کا استعمال کررہے ہیں، ایسے میں اس پر جی ایس ٹی کم کیا جانا چاہیے۔ ہی ٹی آئی کے چیئرمین برجیش گوئل اور جنرل سکریٹری گرمیت اروڑا کا کہنا ہے کہ اچ ای پی اے فلٹر (ہائی ایفیشینسی پارٹیکیولیٹ ایئر) پر فی یونٹ 18 فیصد جی ایس ٹی عائد ہے۔ انہوں نے اسے 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اس میں ہوا کا معیار خراب ہے اور اسے آلودگی 400 سے تجاوز کر چکا ہے۔ فضائی آلودگی کی صورتحال تشویش ناک بنی ہوئی ہے۔ ہی ٹی آئی نے اپنے آئی کو الوداع دیتے ہوئے جی ایس ٹی کم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ ایئر پیور یفائر کو طبی یا صحت سے متعلق آلات کے زمرے میں رکھا جائے اور اس پر جی ایس ٹی 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی ہی ٹی آئی نے فلٹر اور دیگر پرزوں پر بھی جی ایس ٹی کم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان میں اچ ای پی اے فلٹر، کاربن فلٹر، یووی لیمپ، موٹر اور سینسر شامل ہیں۔ گوئل نے ریمل دی ہے کہ فلٹر ہر 6 ماہ تک اسے تبدیل کرنا پڑتا ہے، اس لیے ان پر ٹیکس کم ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی ایئر پیور یفائر بنانے میں استعمال ہونے والے عام ہال پر بھی جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سی ٹی آئی نے دہلی کے تمام سرکاری اسکولوں، اسپتالوں، آنگن واڑی مراکز اور 100 بڑے بازاروں میں ایئر پیور یفائر لگانے کے لیے 500 کروڑ روپے کی خصوصی امداد فراہم کرنے کی بھی مانگ کی ہے۔ چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری نے گرین ریسپائر ایشن پلان (گریپ) اور بازاروں کی بہتر سے متاثرہ تاجروں کو بھی راحت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے تحت 6 ماہ تک ای ایم آئی کی ادائیگی سے چھوٹ، سود میں 2 فیصدی رعایت اور کاروبار جاری رکھنے کے لیے خصوصی قرض کی سہولت فراہم کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ برجیش گوئل نے کہا کہ ’جب حکومت زندگی بچانے والی دواؤں پر جی ایس ٹی کم کرسکتی ہے تو سانس لینے کی ضرورت ایئر پیور یفائر پر بھی جی ایس ٹی کم کرنا چاہیے۔‘

اڑان بھرنے کے بعد انڈ یگو طیارہ کے لینڈنگ گیئر میں آئی خرابی، پونے ایئرپورٹ پر بحفاظت لینڈنگ

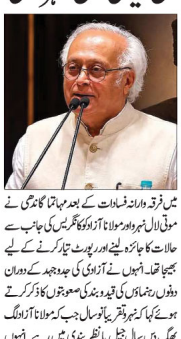
نئی دہلی (ایجنسی) انڈ یگو کی ایک پرواز میں تکنیکی خرابی آنے کے بعد پونے ایئرپورٹ پر اس کی بحفاظت لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارے میں سوار تمام مسافر محفوظ طارق اور میر محمد اود نے بھی خطاب کیا۔ دونوں ہی مقررین نے اپنے کنٹنٹ اور انداز خطاب سے وہاں موجود سامعین کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ قوم کی تعمیر و ترقی میں نوجوان کس طرح فعال کردار ادا کرسکتے ہیں اور اسلامی تاریخ نیز آخری نبی حضرت محمدؐ کی تعلیمات و فرمودات کی روشنی میں صالح اور شخصیات و مفکر کی تشکیل کے لئے کن نکات پر کام کرنے کی ضرورت ہے، پر مختصر مگر جامع انداز میں خطاب کرکے لوگوں کے دل جیت لئے۔ تلاوت کے فرائض ڈاکٹر شکیل احمد نے بحسن و خوبی انجام دیئے۔

سوشل میڈیا کے استعمال میں اخلاقی حدود کی پابندی ضروری

تعمیری اور مفید کاموں کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال کیا جائے: ڈاکٹر خان یاسر

نئی دہلی، (ایوان آئی) سوشل میڈیا آج محض تفریح یا وقت گزاری کا ذریعہ نہیں رہا، بلکہ اس نے ہماری زندگی کے تقریباً ہر شعبے کو متاثر کیا ہے۔ ہمارے باہمی تعلقات، تعلیم و تربیت، تجارت، سیاست، سماجی رویوں، ابلاغ اور فکر و نظر کی تشکیل میں اس کا کردار بے حد نمایاں ہے۔ ہم میں سے شاید ہی کوئی ایسا ہو جو کسی نہ کسی صورت میں سوشل میڈیا سے وابستہ نہ ہو۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف یہ نہ سوچیں کہ سوشل میڈیا کو کس طرح استعمال کیا جائے، بلکہ یہ بھی سمجھیں کہ اسے کس مقصد کے لیے کس انداز میں اور کن اخلاقی حدود کے اندر رہتے ہوئے استعمال کیا جانا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے استاد ڈاکٹر خان یاسر نے کیا سوشل میڈیا، ایمان، اخلاقیات اور ذمہ داری کے موضوع پر جماعت اسلامی ہند کے میڈیا ہال میں اجتماع عام کا انعقاد کیا گیا۔ اجتماع عام میں سوشل میڈیا کے پھیلاؤ، اس کے اثرات اور اخلاقی حدود پر اظہار خیال کیا گیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر خان یاسر نے کہا کہ سوشل میڈیا دور حاضر کا سب سے بڑا ابلاغ کا ذریعہ ہے۔ سوشل میڈیا کے بارے میں جو تاثر ہمارے ذہنوں میں ہے وہ یہ ہے کہ یہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ اس کے ذریعے ہم اپنی بات بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں متوازن استعمال 3۔ حیا، تقویٰ اور پاکیزگی کا تحفظ۔ 4۔ حق، انصاف اور سچائی کی پابندی 5۔ زبان کی حفاظت اور گفتگو کے اخلاقی اصول 6۔ سوشل میڈیا پر بردباری اور ذاتی زندگی کا تحفظ 7۔ سوشل میڈیا پر دعوت دین اور اختلاف رائے ظاہر کرنے کے آداب 8۔ سوشل میڈیا کے لیے مفید اور تعمیری مواد کی تخلیق 9۔ اللہ کے سامنے جواب دہی کا احساس 10۔ سوشل میڈیا کے ذریعے تعمیری اور اصلاحی کام ڈاکٹر خان یاسر اپنے خطاب کے آخر میں کہا کہ سوشل میڈیا بذات خود نہ مکمل طور پر اچھا ہے اور نہ برا۔ یہ ایک ذریعہ ہے۔ ایک وسیلہ ہے۔ اس کا اچھا یا برا ہونا بڑی حد تک اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اسے کس مقصد کے لیے اور کس انداز میں استعمال کرتے ہیں۔

مولانا آزاد اور نہرو کی دوستی محض سیاسی نہیں، گہرا ذاتی رشتہ بھی تھی: جے رام رمیش



نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے مولانا ابوالکلام آزاد اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان گہرے تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں رہنماؤں کی دوستی محض سیاسی نہیں بلکہ ایک مضبوط ذاتی رشتے پر بھی قائم تھی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنما ہندوستان کی مشترکہ تہذیبی وراثت اور ہم آہنگی کی علامت تھے اور ان کی زندگی اور خیالات سے آج بھی بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ کانگریس کے یوٹیوب چینل پر شائع ہونے والی ایک ویڈیو میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جے رام رمیش نے مولانا آزاد اور نہرو سے وابستہ کئی تاریخی واقعات اور کم معروف پہلوؤں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کی پیدائش 1888 میں ہوئی تھی، جب کہ جواہر لال نہرو 1889 میں پیدا ہوئے۔ دونوں کی پہلی ملاقات 1920 میں ہوئی اور وقت کے ساتھ ان کے درمیان گہری دوستی قائم ہوگئی۔ مولانا آزاد محض 35 برس کی عمر میں ستمبر 1923 میں کانگریس کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ جے رام رمیش نے بتایا کہ 1924 میں مانگپور میں فرقہ وارانہ فسادات کے بعد مہاتما گاندھی نے موتی لال نہرو اور مولانا آزاد کو کانگریس کی جانب سے حالات کا جائزہ لینے اور رپورٹ تیار کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ انہوں نے آزادی کی جدوجہد کے دوران دونوں رہنماؤں کی قید و بند کی صعوبتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں تقریباً نو سال مختلف جیلوں میں رکھا گیا، جس کے دوران ان کی اہلیہ کملا نہرو نے بھی متعدد بار جیل کا سفر کیا۔ جے رام رمیش نے کہا کہ مولانا آزاد تقسیم ہند کے سخت مخالف تھے اور ان کا یقین تھا کہ مذہب کی بنیاد پر کوئی پائیدار قومیت تشکیل نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ 1971 میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی نے مولانا آزاد کے اس خدشے کو درست ثابت کیا کہ مذہب کی بنیاد پر قائم ملک زیادہ عرصہ تک متحد نہیں رہ سکتا۔

ایام عزا فاطمیہ (ص) کی سالانہ مجالس میر فراست علی باقری کا علماء و ذاکرین سے اظہار تشکر



حیدرآباد۔ (پریس ریلیز) مختار رسول (ص) حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی 1437ویں یوم شہادت کے سلسلے میں منعقدہ سالانہ مجالس عزا میں شرکت کرنے والے تمام مومنین و مومنات سے میر فراست علی باقری نے دلی اظہار تشکر کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایام عزا فاطمیہ (ص) کے سلسلے میں سالانہ مجالس عزا کا اہتمام بائی وی ایام ٹائمز انگلش ڈیلی مومنہ میر حسن علی باقری کے فرزندان کی جانب سے کیم، 2 اور 3 جمادی الثانی 1448 ہجری، مطابق 12، 13 اور 14 نومبر 2026 کو حسینیہ غلامیت جنگ بہادر منڈی میر عالم حیدرآباد میں کیا گیا۔ میر فراست علی باقری نے مجالس سے خطاب کرنے والے مولانا سید حیدر رضا رضوی صاحب، مؤرخ قوانی کرنے والے جناب حسین اعظمی (ممبئی) جناب شہزاد امام عالمی انجمنوں مرثیہ خوانوں اور مجالس کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مومنین و مومنات نے مجالس میں شرکت کرتے ہوئے رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، امام زمانہ حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں اپنا پرسہ پیش کیا جس پر وہ تمام مؤازادوں کے تبدیل سے ممنون ہیں۔ آخر میں میر فراست علی باقری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مومنین و مومنات کی شرکت، دعاؤں اور خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور انہیں آئندہ بھی اہل بیت اطہار علیہم السلام کی خدمت اور عزاداری کے اعتقادی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ لٹریری سب کمیٹی کی جانب سے اردو ریسرچ اسکالر قومی سیمینار و تقریب رسم رونمائی ان ءی آوازیں، کا انعقاد

کلکتہ۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ لٹریری سب کمیٹی کی جانب سے حاجی محمد حسن مال میں اردو ریسرچ اسکالر اپنا مقالہ قومی سیمینار و تقریب رسم رونمائی ان ءی آوازیں، کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کا آغاز شاداب انصاری کے تلاوت قرآن سے ہوا۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ایم حسن نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سیمینار میں ملک کے مختلف جامعات کے ریسرچ اسکالر شرکت کررہے ہیں۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کی لٹریری سب کمیٹی ایک عرصے سے اس سیمینار کا انعقاد کررہی ہے جہاں اسکالر اپنا مقالہ پیش کرتے ہیں اور ان مقالوں کو کتابی صورت میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس کتاب کو لٹریری سکریٹری ڈاکٹر جاوید اختر نے ترتیب دیا ہے۔ میں انھیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ڈاکٹر دیپ احمد نے کتاب کو مبارکباد پیش کی۔ آگے کے پروگرام کی ذمہ داری دیتے ہوئے مسلم انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ، سیکریٹری اور صاحب کتاب کو مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ صاحب کتاب نے ۳۲ سخصات کے مقدمے کے ساتھ کتاب کو خوبصورت انداز میں ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب میں مختلف موضوعات پر کل 24 مضامین شامل ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ ڈیبٹ سب کمیٹی کے چیئرمین اور مشہور سماجی یونیورسٹی محمد فیضان اللہ، دہلی یونیورسٹی محمد فہد اللہ، الہ آباد یونیورسٹی شکیلہ بانو بلگامہ یونیورسٹی کوٹہ رحمان، ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی محمد آفتاب عالم بی ایڈ کے یونیورسٹی، دھنباد۔ ساجد انور، پٹنہ یونیورسٹی۔ شاداب انصاری، عالیہ یونیورسٹی جلی حسین بلگامہ یونیورسٹی اور رشید شمیم، بردوان یونیورسٹی نے اپنے مقالے پیش کیے۔



اردو اکادمی کے 36ویں ڈراما فیسٹول کا دوسرا دن

مولیئر کا شہرۂ آفاق مزاحیہ ڈراما ’کنجوس‘ پیش، فنکاروں کی عمدہ اداکاری نے ناظرین کو محظوظ کیا



نئی دہلی۔ اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام جاری 36ویں اردو ڈراما فیسٹول کے دوسرے دن مشہور فرانسیسی ڈراما نگار مولیئر کے شہرۂ آفاق مزاحیہ ڈرامے ’دی میزر‘ کا اردو ایڈاپٹیشن ’کنجوس‘ پیش کیا گیا۔ ورکیم ٹرسٹ کے زیر اہتمام پیش کیے گئے اس ڈرامے کی ہدایت کاری محترمہ سمپا منڈل نے کی۔ ڈرامے نے اپنی دلچسپ کہانی، برجستہ مکالموں، عمدہ اداکاری اور مزاحیہ مناظر کے ذریعے ابتدا سے اختتام تک ناظرین کو محظوظ کیا۔ ڈرامے کی پیشکش سے قبل مظاہرت کے فرائض جناب الطاہر سعید نے انجام دیے۔ انھوں نے اپنی گفتگو کے دوران اردو ڈرامے کی تاریخ، بالخصوص آج ڈرامے کی روایت اور اس کے ارتقا پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے اردو کے چند منتخب اور معروف ڈراموں کا ذکر بھی کیا، جو اپنی ادبی و فنی اہمیت کے اعتبار سے آفاقی ڈراموں کی فہرست میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

ڈرامے کا آغاز موسیقی کے ساتھ ہوا۔ متین مناظر پر مشتمل اس مزاحیہ ڈرامے میں پانچ سے چھ مرکزی کرداروں کے ساتھ تقریباً بیس ضمنی کردار بھی شامل تھے۔ کہانی کا مرکزی کردار مزاحیات بیگ ہے، جو دولت کی محبت اور غیر معمولی کنجوسی میں اس قدر گرفتار ہے کہ اس کے لیے خاندانی رشتوں اور انسانی جذبات سے زیادہ اہمیت مال و دولت کے ہے۔ اس کے دو بچے ہیں جنان فاروق اور ببلی ندرا۔ ندرا اپنے والد کے حسین بلگامہ یونیورسٹی، دہنباد۔ ساجد انور، پٹنہ یونیورسٹی۔ شاداب انصاری، عالیہ یونیورسٹی جلی حسین بلگامہ یونیورسٹی اور رشید شمیم، بردوان یونیورسٹی نے اپنے مقالے پیش کیے۔

فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ جمہوریہ چیک کے دورے پر جائیں گے

نئی دہلی، (ایوان آئی) فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ دوطرفہ فوجی تعاون کو مضبوط بنانے، فوجی سطح پر ہاہت پوزیشن بڑھانے اور دفاعی ٹیکنالوجی نیز صنعت میں تعاون کے امکانات تلاش کرنے کے مقصد سے 16 سے 19 نومبر تک جمہوریہ چیک کے چار روزہ سرکاری دورے پر جائیں گے۔ اس دورے کے دوران جنرل سیٹھ پراگ میں واقع جنرل اسٹاف ہیڈکوارٹر میں جنرل اسٹاف کے پہلے ڈپٹی چیف لیفٹیننٹ جنرل میٹرز سپیلدا سمیت چیک مسلح افواج کی اعلیٰ فوجی قیادت کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ ان ملاقاتوں میں فوجی تعاون، تربیت، جدید کاری اور ابھرتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز سمیت باہمی دلچسپی کے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز رہنے کی توقع ہے۔ فوج کے سربراہ چیک فورسز دفاع کے اعلیٰ حکام سے بھی ملاقات کریں گے۔ اپنے پروگراموں کے تحت جنرل سیٹھ جنرل اسٹاف ہیڈکوارٹرز میں پھولوں کی چادر چڑھا کر شہید فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔

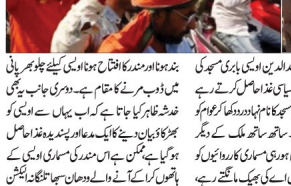
مساجد اور مدارس کی مسماری پر لگام کب تک لگے گا؟

سہارنپور(احمد رضا) ایسا لگتا ہے کہ بھاجپا کی سرکاروں کی نظر میں صرف اور صرف مسلم آبادی کے گھر مساجد اور مدارس اسلامیہ ہی صدیوں سے ناجائز زمین پر قائم ہیں اس کے علاوہ بھی دیگر تعمیرات جائز ہیں یہ اور بات ذکر کرے کہ پچھلے بارہ سالوں سے ملک بھر میں جتنی بھی مساجد اور مدارس اسلامیہ کی شہادت ہو رہی ہیں ان سب کا حساب ان بزدلوں ابن الوقتوں اور ڈرپوک قائدین دین و دنیا اہل سیاست سے ہوگا جنہوں نے ہماری مسجد کی شہادت کو لقمۂ تر سمجھ کر ہضم کرلیا اور قوم کو بزدلی کا نشہ پلا دیا تھا اخبارات التاثر اور الکبیر و العوامی مکتلیں سب چپ سادھی راگ الاپ رہے تھے جس میں وہ فیصلہ منظور ہوگا جو سپریم کورٹ کا ہوگا ہمیں سپریم کورٹ پر یقین ہے اور ہم مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ صبر کریں حوصلہ رکھیں ماحول خراب نہ ہونے دیں ہمیں قانون پر یقین ہے یہ ہے وہ ہے وغیرہ وغیرہ آج صدیوں پرانے مدارس اسلامیہ مساجد کو غیر آئینی اور غیر قانونی طور سے رات کے اندھیرے میں شہید کیا جارہا ہے مسلم آبادی کے لاکھوں گھروں پر بلڈوزر چلا دیا گیا یہ دہشت پسند کے نام پر مافیا اور ڈان ہونے کے فرضی الزام لگا کر ہزاروں مسلم افراد کو جیلوں کے حوالے کرادیا گیا آئی زمین اور مال لوٹ لیا گیا کئی قیمتی جائیدادیں ضبط کرلی گئی ہیں اتر پردیش، اتراکھنڈ، گجرات، ہریانہ، بھار، بنگال مدھیہ پردیش اور راجستھان کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر میں مسلم آبادی پر مشتمل افراد کے حملے



جماعتوں نے مسلمانوں کو کیا دیا؟ ان کے جذبات سے فائدہ کس نے اٹھایا اور جب اپنی سیاسی قوت کے مرکز میں ایک تاریخی مسجد کے اندر نماز ادا کرنے کا سوال سامنے آتا ہے تو ان کی عمل حکمت عملی کہاں کھڑی نظر آتی ہے؟ بابری مسجد کی شہادت کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی نے رام مندر کے سہارے اپنی سیاسی مہم کا آغاز کیا اور جنوری 2024 میں اس کی پران پرتشٹھا کی تقریب منعقد ہوئی۔ بی جے پی نے اس معاملے کو اپنی سیاسی کامیابی اور نظریاتی جدوجہد کے طور پر پیش کیا۔ دوسری طرف آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین اور اویسی خاندان کی سیاست میں بھی بابری مسجد کا تذکرہ ایک مستقل سیاسی موضوع رہا ہے۔ اسدالدین اویسی اپنی تقریروں میں بابری مسجد، مسلمانوں کے حقوق، مساجد کے تحفظ اور آئینی انصاف کا ذکر کرتے رہے ہیں۔ ان موضوعات پر ان کی سیاسی تقریروں نے انہیں ملک بھر میں ایک نمایاں مسلم سیاسی آواز کے طور پر شناخت دی، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا صرف تقریریں، جذباتی نعروں اور سیاسی بیانات سے مسلمانوں کے مذہبی و تاریخی مسائل حل ہو جاتے ہیں؟ کیا عوام کو ہر انتخاب میں ماضی کے زخم اور ادھورا کافی ہے، یا ان زخموں کے علاج کے لیے عملی سیاسی جدوجہد بھی ضروری ہے؟

مسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی بابری مسجد کی بوسیدہ اینٹوں سے اپنی سیاسی عمارت اصل کرتے رہے اور تقریروں میں بابری مسجد کا نام دوہرا دوہرا کر عوام کو جذباتی کرتے رہے۔ ساتھ ساتھ ملک کے دیگر حصوں میں مسجدوں کی ہو رہی مسماری کا رونا رونے والے اویسی کو کہتے ہوئے سنا کیا کہ اگر ایم آئی ایم کا ایک ایم ایل اے ہوتا تو مسجد میں سوتا اور مسجد کو مسمار ہونے سے بچا لیتا لیکن دوسری جانب چاند مینار پر قائم مسجد تو برسوں سے بند تھی ہی، اب وزیر داخلہ امت شاہ نے اسی بند مسجد پر بھاگ آئی کشمی مندر کا افتتاح کر کے ایم آئی ایم کی کھوکھلی پالیسی اور متشدد بیانوں اور بھڑکاؤ باتوں کی قلعی کھول دی ہے، شاید اویسی کو شرم آئے لیکن مشکل بات ہے کیونکہ جس شہر میں ایک ایم پی، 7 ایم ایل اے، 2 ایم ایل سی اور 41 کارپوریٹروں ہوں وہاں کی پیٹھالی چار مینار پر مسجد کا ذلالت ہمارے سامنے میں نہیں آئی خود کریں کہ اتحاد



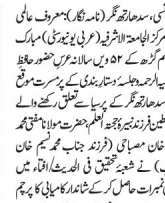
بند ہونا اور مندر کا افتتاح ہونا اویسی کیلئے چلو بھر پانی میں ڈوب مرنے کا مقام ہے۔ دوسری جانب یہ بھی خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اب یہاں سے اویسی کو بھڑکا بیان دینے کا ایک عدد اور پسندیدہ مذعد حاصل ہو گیا ہے، ممکن ہے اس مندر کی مسماری اویسی کے ہاتھوں کرا کے آنے والے دو ھان سبھا انتخابات الیکشن میں اویسی کو ہیرو بنایا جائے اور 2029 میں پھر سے بھاگیہ لکشمی مندر بنا کر مرکز میں نریندر مودی اور بی جے پی کی سرکار بنائی جائے۔ اتر پردیش کے اجودھیا، فیض آباد میں بابری مسجد کی شہادت ہندوستان کی تاریخ کا ایک ایسا درد ناک باب ہے، جس کے اثرات آج بھی ملک کی سیاست، سماج اور قانونی طبقے کے اجتماعی شعور میں محسوس کیے جاتے ہیں۔ لیکن اس سانحے کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے، جس پر سنجیدہ صحافتی اور سیاسی احتساب کی ضرورت ہے۔ آخر بابری مسجد کے نام پر سیاست کرنے والی جماعتوں نے مسلمانوں کو کیا دیا؟ ان کے جذبات سے فائدہ کس نے اٹھایا اور جب اپنی سیاسی قوت کے مرکز میں ایک تاریخی مسجد کے اندر نماز ادا کرنے کا سوال سامنے آتا ہے تو ان کی عملی حکمت عملی کہاں کھڑی نظر آتی ہے؟ بابری مسجد کی شہادت کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی نے رام مندر کے سہارے اپنی سیاسی مہم کا آغاز کیا اور جنوری 2024 میں اس کی پران پرتشٹھا کی تقریب منعقد ہوئی۔ بی جے پی نے اس معاملے کو اپنی سیاسی کامیابی اور نظریاتی جدوجہد کے طور پر پیش کیا۔ دوسری طرف آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین اور اویسی خاندان کی سیاست میں بھی بابری مسجد کا تذکرہ ایک مستقل سیاسی موضوع رہا ہے۔ اسدالدین اویسی اپنی تقریروں میں بابری مسجد، مسلمانوں کے حقوق، مساجد کے تحفظ اور آئینی انصاف کا ذکر کرتے رہے ہیں۔ ان موضوعات پر ان کی سیاسی تقریروں نے انہیں ملک بھر میں ایک نمایاں مسلم سیاسی آواز کے طور پر شناخت دی، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا صرف تقریریں، جذباتی نعروں اور سیاسی بیانات سے مسلمانوں کے مذہبی و تاریخی مسائل حل ہو جاتے ہیں؟ کیا عوام کو ہر انتخاب میں ماضی کے زخم اور ادھورا کافی ہے، یا ان زخموں کے علاج کے لیے عملی سیاسی جدوجہد بھی ضروری ہے؟

جامعہ اشرفیہ مبارک پور

شعبۂ تحقیق فی الحدیث وافتاء میں نمایاں کامیابی پر محمد جمیل مصباحی کو مبارکباد



مبارک پور: جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی جماعت فاضلہ میں ۲۰۲۳ء میں آپ نے ازہر ہند جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی جماعت سابعہ میں داخلہ لیا اور ۲۰۲۴ء میں دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ جامعہ میں دو سال تک تحقیق فی الحدیث و افتا کی تعلیم انتہائی محنت اور لگن سے حاصل کی اور ۲۰۲۶ فارغین کے درمیان اول پوزیشن حاصل کر کے سب سے پہلے دستار تحقیق و افتا کا اعزاز اپنے نام کیا۔ الجامعۃ الاشرفیہ جیسے باوقار اور عظیم علمی ادارے میں اول پوزیشن حاصل کرنا اس بات کا روشن ثبوت ہے کہ موصوف نے اساتذہ کی صحبت باسعادت سے بھرپور فیض اٹھایا، شاندار رزلٹ کے ذریعے یہ محنت، کچھ سے مطالعے اور علمی ریاضت کے ذریعے یہ بلند مقام حاصل کیا۔ یقیناً یہ کامیابی حضور حافظ ملت



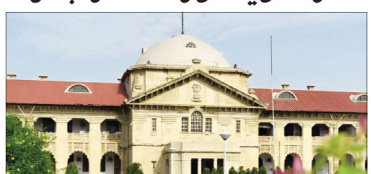
جماعت خاصہ اور سادسہ کی تعلیم مکمل کی۔ سال بھر ہی آپ نے ازہر ہند جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی جماعت سابعہ میں داخلہ لیا اور ۲۰۲۴ء میں دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ جامعہ میں دو سال تک تحقیق فی الحدیث و افتا کی تعلیم انتہائی محنت اور لگن سے حاصل کی اور ۲۰۲۶ فارغین کے درمیان اول پوزیشن حاصل کر کے سب سے پہلے دستار تحقیق و افتا کا اعزاز اپنے نام کیا۔ الجامعۃ الاشرفیہ جیسے باوقار اور عظیم علمی ادارے میں اول پوزیشن حاصل کرنا اس بات کا روشن ثبوت ہے کہ موصوف نے اساتذہ کی صحبت باسعادت سے بھرپور فیض اٹھایا، شاندار رزلٹ کے ذریعے یہ محنت، کچھ سے مطالعے اور علمی ریاضت کے ذریعے یہ بلند مقام حاصل کیا۔ یقیناً یہ کامیابی حضور حافظ ملت

باسی، سدھارتھ نگر (نامہ نگار) معروف عالمی تعلیمی مرکز الجامعۃ الاشرفی (عربی یونیورسٹی) مبارک پور، اعظم گڑھ کے ۵۲ ویں سالانہ عرسِ مصنف حافظ ملت علیہ الرحمہ جلسۂ دستار بندی کے پُرسکون ماحول میں ضلع سدھارتھ نگر کے پرسیا سے تعلق رکھنے والے ذہین وفطین فرزند نبیرۂ محدث اعظم، حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان مصباحی (فرزند جناب محمد نسیم خان صاحب) نے شعبۂ تحقیق فی الحدیث و افتاء میں امتیازی نمبرات حاصل کر کے شاندار کامیابی کا پرچم لہرایا ہے۔ جامعہ سے فراغت پانے والے ۷۰۷ فارغین میں مفتی صاحب کو اول پوزیشن حاصل کرنے کا شرف ملا، جس پر انھیں باقاعدہ دستارِ فضیلت سے نوازا گیا۔ مفتی محمد جمیل خان مصباحی کی ولادت تحصیل باسی کے موضع پرسیا کے ایک معزز اور دین دار گھرانے میں ہوئی۔ آپ نے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز دار العلوم اہل سنت مدینۃ العلوم پرسیا سے کیا۔ عربی، فارسی، بخوار صرف کی ابتدائی کتابیں آپ نے اپنے ماموں حضرت علامہ قاری مفتی محمد مقاری فضل حق نوری مدظلہ العالی سے پڑھیں۔ اس کے بعد دار العلوم فیض الرسول براؤں شریف سے جماعت رابعہ تک تعلیم حاصل کی، جبکہ دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی سے

بریلی میں موٹر سائیکل پر سوار بھائی لگائے رہا ائیرفون، بہن کی گرکر موت

بریلی:15 نومبر (پی این اس) بریلی کے میرگنج سے ایک معاملہ سامنے آیا ہے۔ 28 سالہ سوتیا ملی خاتون اپنے بھائی سورج کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار تھی کہ اچانک سڑک پر گرگئی۔ لیکن بائیک پر سوار بھائی کے کان پر ائیرفون لگا ہوا تھا اور بہن موبائل فون پر بات کر رہی تھی۔ بھائی نے تھوڑی دور جھٹکے مزید دیکھے تو اسے شک ہوا۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں 50,000 روپے کا انعام والا مجرم دیپک گری ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ زخمی مجرم کو ایڈمیڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ ملزمان کے قبضے سے ایک غیر قانونی پستول، ایک زندہ کارتوس، دو خالی کارتوس، ایک مسروقہ موٹر سائیکل اور 780 روپے برآمد ہوئے۔ علیزم علی تھانہ علاقہ میں سنارکی دکیھنے کے معاملے میں مطلوب تھا۔ سی او اجیش سنگھ کے مطابق دیپک گری کے خلاف مختلف اضلاع میں چوری، ڈکیتی، دھوکہ دہی، آرمس ایکٹ اور گینگسٹر ایکٹ سمیت کل 22 مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے اس کے قبضے سے ایک غیر قانونی 315 بور پستول، ایک زندہ کارتوس، دو خالی کارتوس، ایک مسروقہ ڈی وی ایس اسپورٹ موٹر سائیکل اور 780 روپے برآمد کر لیے۔

ریکوری ایجنٹوں یا غنڈوں کی مدد سے گاڑی ضبط نہیں کر سکتیں فائنانس کمپنیاں: کورٹ



پریاگ راج:15 نومبر (پی این اس) الہ آباد ہائی کورٹ نے قرض کی قسطوں کی عدم ادائیگی پر گاڑیوں کو زبردستی ضبط کرنے والی فائنانس کمپنیوں کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ کوئی بھی فائنانس کمپنی واجبات کی وصولی کے نام پر ریکوری ایجنٹوں یا غنڈوں کی مدد سے گاڑی ضبط نہیں کر سکتی۔ یہاں تک کہ اگر کمپنی کو کسی معاہدے کے تحت گاڑی کو دوبارہ قبضے میں لینے کا حق حاصل ہے، تب بھی اسے قانونی فورم جیسے سول کورٹ یا ثالثی کے ذریعے ایسا کرنا چاہیے اور قانونی عمل کی پیروی کرنا چاہیے۔ یہ اہم فیصلہ درخواست گزار شاداب احمد کی درخواست کی سماعت کے دوران آیا۔ شاداب نے دسمبر 2023 میں ایک ٹاٹا کارگو گاڑی خریدی، جس کی مالی اعانت HDB فائنشل سروسز نے کی، اور اسے 64,059 روپے کی 45 ماہانہ اقساط میں ادا کرنا تھا۔ درخواست گزار کا الزام ہے کہ 9 اگست 2026 کو ایک فائنانس کمپنی کے کچھ ایجنٹوں نے اسے چندوالی میں سڑک پر روکا، ہتھوڑی کی نوک پر دھمکی دی اور اس کی گاڑی چھین لی۔ مزید برآں، اسے ضبطی کی فہرست پر دستخط کرنے پر مجبور کیا گیا۔

مقامی پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے شکایت کرنے کے بعد جب کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی تو شاداب نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس جے جے منیر اور اندرا جیت شکلا کی ایک ڈویژن بنچ نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ قرض کے معاہدے کی شرائط کی من مانی تشریح کرنا، گاڑیوں کو ضبط کرنے کی اجازت دینا، نجی کمپنیوں کو ریاست کی طرح کے زبردستی اختیارات دینے کے مترادف ہوگا۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ درخواست گزار 45 میں سے 31 اقساط پہلے ہی ادا کر چکا ہے، اس کے باوجود ہائی وے پر اس کی گاڑی کو مین پوائنٹ پر کھینچی گئی اور کمپنی نے اس الزام کی تردید بھی نہیں کی۔ ہائی کورٹ نے فائنانس کمپنی کو سخت حکم جاری کرتے ہوئے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے صداب کی گاڑی فوری واپس کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کمپنی کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ بقایا قرض پر کوئی جرمانہ سود وصول کیے بغیر قرض کی تشکیل نو کرے۔ عدالت نے سن مانی کارروائی پر فائنس کمپنی پر 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔

نشستِ اردو سیزن 3 مصرعِ طرح پر تضمین کی شاندار تقریب، شعرا نے پیش کیا شاندار کلام

امروہہ: ادب نوازوں کی معروف تنظیم نشستِ اردو کے زیرِ اہتمام سیزن 3 کے دوسرے ہفتے کی ایک پُروقار اور کامیاب آن لائن محفل شعر وسخن کا انعقاد کیا گیا، جس کا موضوع مصرعِ طرح پر تضمین تھا۔ اس نشست کا مصرعِ طرح ایک ہی شخص نے پیش کیا تھا، جس میں ردیف آتا ہے اور قافیہ بہتر مقرر کیا گیا تھا۔ ادبی حلقوں میں اس نشست کو بے حد پذیرائی ملی جہاں ملک کے نامور شعرا نے اس مصرع پر اپنے خیالات اور فکر انہ تضمینات پیش کیے۔ محفل کی صدارت نامور ادیب ڈاکٹر عرفان وحید نے کی، جبکہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے معروف شاعر ڈاکٹر ابرار احمد اجراوی نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض فرازِ عرشی نے بہترین انداز میں انجام دیے۔ اس منفرد مشاعرے میں شعرا نے تضمین کے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے درج ذیل اشعار پیش کیے:

ایک ہی ہوا میں کر دے جو برابر تقسیم،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
فروغ احسن

تنہوں کے سامنے سے سونے والی تجارت رب سے،
ایک ہی شخص ہے جسکو یہ ہنر آتا ہے۔
ناز امروہوی

مجھ کو برداشت نہیں کر سکا پھر کوئی مزاج،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
فراز عرشی

مار کر ٹھوکریں کر دیتا ہے مُردے زندہ،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
عاصم امروہوی

شکل انسان میں رکھتا ہے صفات معبود،
ایک ہی شخص ہے جسکو یہ ہنر آتا ہے۔
مسرت مجتبیٰ امروہوی

دل ناوک کو لگایا یہاں ممنوع ہے مگر،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
اقبر امروہوی

کون خیبر کو اکھاڑے گا، نبی جانتے تھے،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
نواز نقوی امروہوی

ایسا کوئی بھی ہنر تی کے جسم میں یہ کہوں،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
وفا امروہوی

لاجبر سے چہرے کے مٹھوں کو بھی پڑھ لیتا ہے،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
آکرش سفر امروہوی

لاجو قطع اپنے تبسم سے اُلٹ دے لشکر،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
نوازش نقوی

لاجب وہ روٹھے تو اسے کوئی منائے کیسے،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
مقتدیٰ رضا امروہوی

لآئینہ چشم سے جو دل میں اُتر جاتا ہے،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
شاہنواز نقوی

لاشام ہوتے ہی مرے ذہن پہ چھا جاتا ہے،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
سید شیان قادری

لاپنی پلکوں پہ سجاتا ہے ستارے اکثر،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
کوکب امروہوی

لاہو کے بے دست بھی کرتا ہے عطا تقدیریں،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
لائیفی امروہوی

لاروٹھ جاؤں تو منا لیتا ہے مجھکو اکثر،
ایک ہی شخص ہے جسکو یہ ہنر آتا ہے۔
نکہت امروہوی

سنگ ریزوں سے مخاطب ہو تو وہ بول اٹھتے،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر اتا ہے۔
ضیاء فاطمی

میرے خوابوں میں خیالوں میں نظر آتا ہے،
اک ہی شخص ہے جسکو یہ ہنر آتا ہے۔
سانی نقوی

ایک ہی شخص ہے کھاتا ہوں میں ہر بار فریب،
ایک ہی شخص ہے جس کو یہ ہنر آتا ہے۔
لاضیغم شمیم

تقریب کے آخر میں صدر محفل اور مہمانِ گرامی نے تمام شعرا کی اس خوبصورت اور فکری کاوش کو سراہا اور اسے ادوب کی روایت کا ایک شاندار باب قرار دیا۔

ایٹہ میں پولیس انکاؤنٹر میں 50 ہزار روپے انعام والا مجرم زخمی

ایٹہ: 15 نومبر (پی این اس) علی گنج تھانہ علاقے میں ہفتہ کی رات پولیس اور ایک مجرم کے درمیان تصادم ہوا۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں 50,000 روپے کا انعام والا مجرم دیپک گری ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ زخمی مجرم کو ایڈمیڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ ملزمان کے قبضے سے ایک غیر قانونی پستول، ایک زندہ کارتوس، دو خالی کارتوس، ایک مسروقہ موٹر سائیکل اور 780 روپے برآمد کر لیے۔

گھاٹم پور سب پوسٹ آفس میں کروڑوں کی دھوکہ دہی، دو پوسٹل ورکرس معطل

کانپور: 15 نومبر (پی این اس) کانپور ضلع کے گھاٹم پور سب پوسٹ آفس میں ہونے والے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کے معاملے میں انتظامی اور پولیس کارروائی مسلسل سخت ہوتا جا رہا ہے۔ محکمہ ڈاک اور ایکنٹ کے درمیان طی مجلت کا شبہ سامنے آنے کے بعد سخت محکمانہ کارروائی کی گئی ہے، تصور وار پوسٹل ورکروں کو معطل کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے مرکزی ملزم ایکنٹ اور اس کی بیٹی سمیت مفرور دیگر ملازمین کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ پاپائی خصوصی پولیس ٹیمیں ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مار رہی ہیں۔ ڈی سی پی ساوتھ ویدھا رتھ چودھری نے بتایا کہ گھاٹم پور سب پوسٹ آفس کے بارے میں مقامی شہریوں نے حال ہی میں پولیس ایمیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت کنندگان نے بتایا کہ جب وہ پوسٹ آفس میں جمع شدہ رقم واپس لینے گئے تو انہیں بتایا گیا کہ پوسٹ آفس میں ایسی کوئی اسکیم موجود نہیں ہے۔ متاثرین کو دی گئی رسیدیں



مشرا اور پوسٹل اسسٹنٹ شیوم پچی کو ابتدائی طور پر معطل کر دیا گیا، اور انہیں معطل کر دیا گیا۔ عوام کی شکایت کی بنیاد پر، مرکزی ایجنٹ شیلیندر پانڈے، ان کی بیٹی انوشکا پانڈے اور دیگر ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے، ان پر جعلسازی اور فنڈ کی الزام لگایا گیا ہے۔ گھاٹم پور کے ایس ڈی پی او شوبھم گوتم نے بتایا کہ گھاٹم پور کوتوالی، ریونا اور سادھ پوس تھانوں کی پانچ پولیس ٹیمیں فرار ملزمین کی گرفتاری کے لیے تشکیل دی گئی ہیں۔ پولیس کے چھاپے جاری ہیں۔

ٹانڈہ میں عقیدت کے ساتھ منایا گیا چھٹھ پوجا کا تہوار



ٹانڈہ/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) لوک آستھا اور سورج دیوتا کی عبادت کا عظیم تہوار چھٹھ این ٹی پی سی ٹانڈہ ٹاؤن شپ کے قریب دریائے سریو کے گھاٹ پر روایتی مذہبی رسومات اور عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور خاندان وسماج کی خوش حالی کے لیے مندوں کو چھٹھ پوجا کی روایتی لباس میں دریائے سریو کے کنارے پہنچ کر رسم ورواج کے مطابق پوجا کی اور ڈوبتے سورج کو ارگھ پیش کیا۔ تقریب کی تنظیم کے لیے این ٹی پی سی ٹانڈہ کے پروجیکٹ سربراہ راجیو کمار سنہا اور انسانی وسائل کے سربراہ سدھارتھ منڈل سمیت کئی سینئر افسران نے اہل خانہ کے ساتھ شرکت کی اور امن وسکون کی خوش حالی کے لیے عقیدت مندوں کو چھٹھ پوجا کی مبارک باد پیش کی۔ چھٹھ پوجا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کے لیے این ٹی پی سی انتظامیہ کی جانب سے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ ٹاؤن شپ انتظامیہ سیکیورٹی، سول اور دیگر متعلقہ محکموں کے اشتراک سے گھاٹ کی صفائی، بیریکیڈنگ، روشنی، پینے کے پانی اور حفاظت کے مناسب انتظامات کیے گئے، جس پر عقیدت مندوں نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

610 واں عرس شیخ العالم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ ذمہ داران کو اہم ہدایات

ایودھیا رودولی/قدیم خانقاہ حضرت شیخ العالم ومدرسہ جامعۃ الحق رودلی شریف میں 12/ تا 15/ جمادی الثانی کو منعقد ہونے والے عرس حضور شیخ العالم کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک اہم جائزہ میٹنگ طلب کی گئی۔ عارف عرف محمد میاں سجادہ نشین خانقاہ حضور شیخ العالم بانی ومہتمم مدرسہ جامعۃ الحق کی سرپرستی میں منعقد ہونے والی اس میٹنگ میں خانوادۂ خانقاہ کے دیگر معززین عرس کمیٹی کے ذمہ داران اور مدرسہ جامعۃ الحق کے اساتذۂ کرام اور طلبہ نے شرکت کی اس موقع پر عرس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے ساتھ مختلف امور کی انجام دہی کے لیے ذمہ داران کو ضروری ہدایات دی گئیں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے شاہ محمد علی عارف عرف محمد میاں نے حضرت شیخ احمد عبدالحق صاحب تو شہ علیہ الرحمہ کی علمی وروحانی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آپ سلسلۂ ولایت کے جلیل القدر بزرگ اور روحانیت کے درخشاں آفتاب تھے آپ کو مدرکار جال الدین کبیر الاولیا نے اپنے روحانی فیوض وبرکات سے مالا مال فرمایا جد کریم حضرت شیخ العالم نے اسی روحانی فیض کے ذریعے پورے ہندوستان اور بیرون ہند عشق الٰہی خدمت خلق اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام عام کیا انہوں نے مزید کہا کہ عرس شیخ العالم صرف ظاہری تقریبات نہیں بلکہ یہ روحانیت واتحاد امت اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو عام کرنے کے اہم مواقع ہیں ہمیں ہر وقت یہ انہوں نے تمام ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ اخلاص محبت اور باہمی تعاون کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی یہ روحانی اجتماع عظیم وباوقار اور حسن انتظام کی ایک بہترین مثال بن

لڑکی کو پانچویں مرتبہ سانپ نے کاٹ لیا



دیوریہ، 15/ نومبر (ڈائلر فیروز خان) دیوریہ کے نزدیک گاؤں ساکھن خورد میں ایک لڑکی کو پانچویں مرتبہ سانپ نے کاٹ لیا، اہل خانہ نے اسے علاج کے لئے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ متاثرہ لڑکی کے والد نے بتایا کہ ان کی بیٹی کو اب تک پانچ مرتبہ سانپ کاٹ چکا ہے، واقعہ کے بعد اہل خانہ اور گاؤں کے لوگ دہشت میں ہیں۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ اور محکمہ جنگلات سے گاؤں سمیت آس پاس کی جھاڑیوں کی کٹائی، صاف صفائی اور فاگنگ کرانے کی اپیل کی ہے۔ ساتھ ہی متاثرہ لڑکی کے والد نے کہا کہ پرتو دیبے سمیت دیگر لوگوں کا کہنا ہے کہ لڑکی کو سانپ نے کاٹا ہے، سرکاری اسپتال میں اسنیک بائٹ کے سب سے بہتر انجکشن موجود ہیں، وہیں بار بار ایک ہی لڑکی کو سانپ کے ذریعہ کاٹے جانے کے معاملہ لوگوں میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔

بدامنی سے جشن تک کا سفر نئے ہندوستان اور نئے یوپی کی شناخت

چھٹھ تہوار عقیدت، پاکیزگی، خود احتسابی، سخت نظم وضبط اور فطرت کے تئیں اظہارِ تشکر کا پیغام دیتا ہے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو ہندوستان کی سناتن تہذیبی روح کا الٰہی نور ہے۔ یہ تہوار ہمیں عقیدت، پاکیزگی، خود احتسابی، سخت نظم وضبط اور فطرت کے تئیں اظہار تشکر کا پیغام دیتا ہے۔ اس تہوار میں ذات پات، اونچ نیچ اور چھوٹے بڑے کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا۔ گھاٹ پر تمام لوگ یکساں جذبے کے ساتھ جھکوں سورن کو ارگھ پیش کرتے ہیں۔ سماجی ہم آہنگی اور عوامی فلاح کی عبادت کی اس سے بہتر کوئی دوسری مثال نہیں ہو سکتی۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں گومتی ندی کے کنارے چھٹھ مہاپرو کے موقع پر منعقدہ تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں بھوجپوری زبان کا بھی استعمال کیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے گومتی ندی کے کنارے غروب آفتاب کے وقت چھٹھی گھاٹ پر ارگھ پیش کرکے باقاعدہ پوجا کی اور چھٹھی معاملوا سورج بھگوان سورج دیو سے تمام لوگوں کی مرادیں پوری ہونے اور ریاست کے عوام کی خوشحال و خوشگوار زندگی کی دعا کی۔ انہوں نے درت رکھنے والی خواتین پر اپنے ہاتھوں سے پھلوں کی بارش بھی کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ’بھوجپوری یہ سنیشٹی‘ نامی یادگاری مجلہ کا اجرا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو فطرت، پانی اور بھگوان سورج کی پوجا کا پرو پاکر کے تئیں اظہار تشکر کا تہوار ہے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ اتر پردیش میں مال گنگا، جمنا، سرجو، راپتی اور دیگر اشنا کے ذریعے بھگوان سورج کو ارگھ پیش کرتے ہیں۔ مایں اور بہنیں 36 سے 37



گھنٹے تک بغیر پانی کے درت رکھ کر نہ صرف اپنے خاندان بلکہ سماج اور ملک کی فلاح و بہبود کے جذبے کے ساتھ اس عظیم ہندی عبادت میں شریک ہوتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے آنچلی شاردہ سنہا کو یاد کیا جو چھٹھ مہاپرو کے موقع پر آنچلی شاردہ سنہا کو یاد کیے بغیر ادھورا مکمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے اپنی سریلی آواز میں متعدد مقبول چھٹھ گیتوں کے ذریعے اس عظیم تہوار کو ملک و دنیا تک پہنچایا اور اسے عالمی شناخت دلائی۔ ان کے گیتوں نے نہ صرف ایک تہذیبی عمل کو زندہ رکھا بلکہ اسے ایک ثقافتی خوشبو کو ہر گھر میں پہنچا دیا۔ ان کی آواز میں ایک ایسی روحانی طہارت تھی جس نے لاکھوں خاندانوں کو اپنی محنت، صلاحیت اور کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے لکھنؤ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان خاندانوں نے لکھنؤ کو اپنا گھر بنایا ہے اور لکھنؤ نے بھی انہیں اپنے خاندان کا حصہ تسلیم کیا ہے۔ اتر پردیش کی شناخت کسی ایک زبان، علاقے یا پرداری سے نہیں بلکہ جامع تہذیب، تنوع اور سبھی کے ساتھ مل کر آگے بڑھنے کے لیے تیار ہونے کی ہے۔ ہماری تہذیبی روایات اور عقائد کا احترام ہونا چاہیے۔ آج ریاست میں جشن اور جوش و خروش کا ماحول نظر آرہا ہے۔ گزشتہ ۷ نومبر کو ایودھیا میں عظیم الشان و پُروقار انعقاد کیا گیا۔ دیوالی، چھٹی دیوالی، دیو تیرس اور بھائی دوج کے بعد اب چھٹھ مہاپرو بھی پوری ریاست میں عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ چھٹھ مہاپرو کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے دوران مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی شرکت کی اطلاع ملی۔ دارالحکومت لکھنؤ میں تقریباً 16 لاکھ عقیدت مندوں کی شرکت کا اندازہ ہے۔ اس کے علاوہ غازی پور، بلیا، اعظم گڑھ، مئو، ورانسی، گورکھپور، بستی، سنت کبیر نگر، جونپور، چندولی، غازی آباد اور گوتم بدھ نگر سمیت متعدد اضلاع میں لاکھوں عقیدت مند اس عظیم تہوار کا حصہ بنے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2017 سے قبل ریاست میں چھٹھ مہاپرو کے بارے میں بہت سے انتظامات نہیں ہو پاتے تھے۔ آج ریاستی حکومت نے عقیدت مندوں کی سہولت اور سلامتی کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ چھٹھ مہاپرو کے موقع پر اپنے گاؤں اور گھروں کو جانے والے لوگوں کے لیے اضافی بسوں اور ریل خدمات کا انتظام کیا گیا ہے۔ روشنی اور سلامتی کے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ رات کے وقت درت رکھنے والی خواتین کی سہولت کے لیے گشت اور حفاظتی انتظامات یقینی بنائے گئے ہیں، تاکہ وہ صبح کے وقت طلوع آفتاب کے موقع پر سورج کو ارگھ پیش کرنے کی مذہبی رسم میں بلاخوف وخطر شرکت کرسکیں۔ کسی بھی ماں یا بہن کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ امن و سکون سے جشن تک کا سفر نئے ہندوستان اور نئے اتر پردیش کی شناخت ہے۔ سماجی کے ماحول میں ہی ترقی اور ورثے کا تحفظ ممکن ہے۔ ریاست میں تہذیبی ورثے اور ترقی کے امتزاج سے تہواروں کی خوشی اور جوش و خروش کا ماحول دیکھا ہی دے رہا ہے۔ یہ صرف ووٹوں سے جو ہمیں اپنے آباؤ اجداد سے حاصل ہوا ہے بلکہ وہ بھی ہے جو ہم آنے والی نسلوں کے حوالے کرتے ہیں۔ آج کا پرامن اور خوشیوں بھرا ماحول بھی ہمارا ایسا ہی ورثہ ہے جسے ہمیں اگلی نسل تک پہنچانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آل انڈیا بھوجپوری سماج کی جانب سے منعقدہ پوروانچل کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ یہ محفلی سماج کے تئیں عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے تقریباً 200 فنکار مسلسل 18 گھنٹے تک بھوجپوری گیتوں کی پیشکش کریں گے۔ یہ ثقافتی پروگرام کی وسعت اور سماج کے تئیں عقیدے کی عکاسی کرتا ہے۔ آج عقیدت مند پوری عقیدت اور پُرامن ماحول میں غروب آفتاب کے وقت سورج کو ارگھ پیش کر رہے ہیں۔ یہی ماحول ہمارے تہذیبی ورثے، سماجی اتحاد اور اجتماعی شرکت کو مضبوط بنانا ہے۔ پروگرام سے نائب وزیر اعلیٰ شری برجیش پاٹھک اور آل انڈیا بھوجپوری سماج کے صدر شری پربھو تھورائے نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل کے رکن شری پون سنگھ چوہان اور شری کمیش شرما، لکھنؤ کی میئر محترمہ سشما کھڑکوال، وزیر اعلیٰ کے مشیر شری ابھیشک کمار اور مختلف سینیٹ دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

اویسی کا 2027 میں یوگی حکومت کو ہٹانے کا دعویٰ

چندر شیکھر آزاد کی حمایت کی اپیل □ اے آئی ایم آئی اور آزاد سماج پارٹی اتحاد کا اقتدار میں حصہ داری پر زور، میرٹھ ریلی میں سیاسی حریفوں پر تنقید



لکھنؤ: 15 نومبر (پی این ایس) میرٹھ میں حکمراں جماعت بی جے پی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی نے منگر کے دعوے کی پارٹی اتر پردیش کے ذریعہ اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ کو اقتدار سے بے دخل کردے گی۔ اتر پردیش اسمبلی انتخابات 2027 سے قبل یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اویسی نے عوام پر زور دیا کہ وہ اے آئی ایم آئی ایم اور آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) کے اتحاد کی حمایت کریں اور چندر شیکھر آزاد کو وزیر اعلیٰ بنانے میں مدد کریں۔ حال ہی میں دونوں جماعتوں نے ’سماجک پریورتن مہم‘ چلائی تھی جس کے تحت اشتراکی طور پر ایک اتحاد تشکیل دیا گیا۔ اویسی نے چندر شیکھر آزاد کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا امیدوار نامزد کیا ہے۔ نومنتخب گرانڈ مفتی منظور الدین کان کا اتحاد مکمل بھاجپا، چوتا پارٹی (بی ایس پی) کو شکست دینے کی پوری طاقت رکھتا ہے۔ جیدرآباد سے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے کہا کہ یہ اتحاد میں ہاشم پور میں 42 اور ملیانہ میں 72 مسلمانوں کو قتل کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نام نہاد سیکولر جماعتوں نے دہائیوں تک مسلمانوں اور دلتوں میں خوف پیدا کر کے ان کے ووٹ حاصل کیے لیکن جب انہیں ان کے حقوق اور اقتدار میں حصہ داری کی باری آئی تو انہیں نظر انداز کر دیا گیا۔ اویسی نے دونوں برادریوں کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دوسروں کے بہکاوے میں نہ آئیں، بلکہ اپنی الگ سیاسی طاقت بنائیں تاکہ قانون ساز اسمبلی میں ان کی آواز بلند ہو اور واضح طور پر سنی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ’2027 کے انتخابات میں میرٹھ سے آئی ایم آئی ایم اور آزاد سماج پارٹی کے امیدواروں کی جیت یقینی بنائیں اور انہیں اسمبلی میں بھیجیں۔ ہم نہ تو کسی سیاسی جماعت کے سامنے سر جھکائیں گے اور نہ ہی کسی سے بھیک مانگیں گے۔‘ انہوں نے ساتھ ہی پارٹی اور کانگریس کے رہنماؤں کو بھی اس محاذ میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو ساتھ لے کر چلنے کے لیے قربانیاں دینے کو تیار ہیں لیکن ہمیں خود مختار بھی کیوں نہ اشتہار بنانا پڑے۔

بارہ بنکی: تنوج پونیا کا بی جے پی پر حملہ

کہا: 10 سال تک نوجوانوں کو بے روزگار رکھا اب ٹیبلیٹ تقسیم کرکے انہیں لالی پاپ دیا جارہا ہے



بارہ بنکی۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے بی جے پی حکومت پر نوجوانوں کو روزگار کے نام پر گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دس سال تک نوجوانوں کو بے روزگار رکھنے کے بعد اب انتخابات قریب آتے ہی ٹیبلیٹ اور تقریر نامے تقسیم کرکے انہیں لالی پاپ دیا جارہا ہے۔ نوجوان حکومت کی ان کوششوں کو سمجھ چکے ہیں اور ان کا پی ڈی اے پر بھروسہ مضبوط ہو چکا ہے۔ ورا لعل، وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ اور 15 کروڑ یوم مودی فکر کے موقع پر لکھنؤ واقع راشٹر پریرنا استھل کے رکن یونیا کے نئے مرحلے کا آغاز کرتے ہوئے تقریباً 50 ہزار طلبہ و طالبات میں ٹیبلیٹ تقسیم کیے۔ اس کے ساتھ ہی تیسری مرتبہ بی جے پی حکومت بننے پر نوجوانوں کو ماہانہ تین ہزار روپے بے روزگار الاؤنس دینے کا وعدہ بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ کے اس پروگرام پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ’ہر سال 2 کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کا وعدہ کرنے والی حکومت نے پچھلے 10 سال میں نوجوانوں کو بے روزگار بنا دیا ہے۔ اب جب انتخابات قریب آرہے ہیں تو ٹیبلیٹ اور لیپ ٹاپ کا لالی پاپ دیا جا رہا ہے۔ نوجوان اب ان کی اصلیت سمجھ چکے ہیں۔ وہ اس بار بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔‘ انہوں نے کہا کہ ’بی جے پی حکومت نے نوجوانوں کو صرف جھوٹے وعدے دیے ہیں۔ پہلے 2 کروڑ روزگار دینے کا وعدہ کیا گیا، پھر 10 کروڑ نوکریوں کا وعدہ کیا گیا، پھر 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت کا وعدہ کیا گیا، لیکن نوجوانوں کو کچھ نہیں ملا۔ اب ٹیبلیٹ اور لیپ ٹاپ کا لالی پاپ دیا جا رہا ہے۔‘ انہوں نے کہا کہ ’نوجوان اب بی جے پی کے جھوٹے وعدوں کو سمجھ چکے ہیں اور 2027 میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔‘

باصلاحیت طلبہ کی حوصلہ افزائی، یوپی حکومت کی فلاحی اسکیموں اور ترقیاتی اقدامات کا ذکر

کیشو پرساد موریہ کا بریلی میں ٹیلنٹ آنرز تقریب سے خطاب، سماجی ہم آہنگی پر زور



لکھنؤ، 15 نومبر۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے آج بریلی کے مشہور بخوش انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں منعقدہ ٹیلنٹ آنرز تقریب اور سابقی ہم آہنگی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو ایوارڈ سے نوازا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اپنے خطاب میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیلنٹ کو عزت دینا ایک اچھی حکومت کی پہچان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں کھیل، ثقافت اور تعلیم کے شعبوں میں نوجوانوں کو بے مثال مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی ایسے ہونہار نوجوان سامنے آئے جنہیں وسائل کی کمی کی وجہ سے آگے بڑھنے کا موقع نہیں ملا، لیکن اب ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ہر باصلاحیت بچے کو آگے بڑھنے کا موقع دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم ایسا ماحول بنا رہے ہیں جہاں کسی بچے کو صرف اس لیے پیچھے نہ رہنا پڑے کہ اس کے پاس وسائل کم تھے۔‘ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ’ہماری کوشش ہے کہ ہر ضلع میں کھیل کے بہتر میدان ہوں، ہر بلاک میں تربیت کی سہولت ہو اور ہر بچے کو یہ یقین ہو کہ محنت کا پھل ضرور ملے گا۔‘ انہوں نے کہا کہ ’ہم ایسا ماحول بنا رہے ہیں جہاں کسی بچے کو صرف اس لیے پیچھے نہ رہنا پڑے کہ اس کے پاس وسائل کم تھے